★★★ پاک سرزمین کا نظام..... قوت اخوت عوام ★★★

ABC CERTIFIED

DAILY QUWAT LAHORE

چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
لاہور

روزنامہ قوت

ایڈیٹر
امداد اللہ قریشی

جلد نمبر 15 | 5 رجب المرجب 1446ھ، 6 جنوری 2025ء 19 پوہ 2081ب | 16 صفحات 8 قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 80

www.dailyquwat.com Email:dailyquwat786@gmail.com

وفاقی حکومت آئین کی مستقل اور کھلی خلاف ورزی کر رہی ہے، اہم فیصلوں پر اعتماد میں نہیں لیا جا رہا، جس دن پارٹی حکومت کی حمایت ختم کر دی گی وفاقی حکومت بھی ختم ہو جائے گی۔

حمایت ختم تو حکومت ختم، پیپلز پارٹی نے مسلم لیگ ن کو خبردار کر دیا

وفاقی حکومت متواتر ایسے فیصلے کر رہی ہے جن کے حوالے سے اعتماد میں نہیں لیا جا رہا، پیپلز پارٹی کی ترجمان شازیہ مری کا میری ٹائم اینڈ سی پورٹ اتھارٹی کے حوالے سے سخت ردعمل



اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی نے ایک بار پھر حکومت سے اعتماد میں نہ لینے کا شکوہ کرتے ہوئے اتحاد سے علیحدگی کی دھمکی دے دی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی رہنما شازیہ مری نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت آئین کی مستقل اور کھلی خلاف ورزی کر رہی ہے، اہم (باقی صفحہ نمبر 1)

لاہور زمسدھاری، چڑیا گھر کے باہر عالمی معیار کی تھری ڈی ایس ایم ڈیز کی تنصیب کا فیصلہ

جانوروں کی تصاویر و معلومات پر مبنی ڈاکیومنٹریز دکھائی جائیں گی، تمام سیکشنز کو نمایاں کیا جائے گا

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور زمسدھاری اور چڑیا گھر کے باہر عالمی معیار کی تھری ڈی ایس ایم ڈیز کی تنصیب کا فیصلہ کر لیا گیا۔ سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے تکنیکی ورکنگ گروپ کے ممبران کے ساتھ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ (باقی صفحہ نمبر 2)



اسلام آباد: صدر پاکستان آصف علی زرداری سینیٹر حسین بخاری کی اہلیہ کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

کرم میں ڈپٹی کمشنر پر فائرنگ کرنیوالے حملہ آوروں کی شناخت ہوگئی

دوسری جانب ضلع کُرم میں دفعہ 144 نافذ کر دیا گیا، دفعہ 144 کا نفاذ 2 ماہ کے لیے کیا گیا ہے، اقدام امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث نافذ کیا گیا۔

ایف آئی آر تھانہ سی ٹی ڈی میں ایڈیشنل ایس ایچ او احمدی شمع کی مدعیت میں درج کی گئی، مقدمے میں اقدام قتل سمیت دہشت گردی کی دفعات شامل ہیں۔

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) کُرم میں ڈپٹی کمشنر پر فائرنگ کرنے والے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج

جبکہ مشتعل ہوم دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔ ایف آئی آر مدعیت میں درج کی گئی، مقدمے میں اقدام قتل سمیت دہشت گردی کی دفعات شامل ہیں۔ مقدمے کے متن

قاضی ڈی ڈی میں ایڈیشنل ایس ایچ او احمدی شمع کی

میں لکھا گیا کہ ڈی سی کرم صدی سے باہر آرہے تھے، 25 کے قریب دہشت

چین نے لداخ میں بھارت کو بڑا دھچکا پہنچا دیا

چین نے ہوتان پر یلغیکپر میں لداخ کے کچھ حصے شامل کر کے دونئی تحصیلوں کے قیام کا اعلان کیا ہے اور اس پیشرفت پر مسودی حکومت سیخ پا ہے۔

بھارتی وزارت خارجہ نے معاملے پر بیجنگ کے خلاف احتجاج بھی ریکارڈ کرایا ہے، یہ پہلا موقع ہے جب بھارت اور چین نے ہمالیائی سرحدی تنازعے پر کھلے طور پر اعتراض کیا ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بھارتی وزارت خارجہ نے لداخ میں چین کے ہوتان پر یلغیکپر میں دفعہ 144 نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے، چین نے ہوتان پر یلغیکپر میں لداخ کے کچھ حصے شامل کر کے دونئی تحصیلوں کے قیام کا اعلان کیا ہے، بھارتی وزارت خارجہ نے معاملے پر بیجنگ کے خلاف احتجاج (باقی صفحہ نمبر 4)



رحیم یار خان: وزیراعظم محمد شہباز شریف صدر یو اے ای شیخ محمد بن زید النہیان سے ملاقات کر رہے ہیں۔

یو اے ای صدر کی پاکستانی معیشت مستحکم کرنے کے لئے وزیراعظم شہباز شریف کی تعریف

پاکستان، UAE کے درمیان دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان نے اقتصادی، سیاسی اور ثقافتی تعلقات سمیت ترجیحی شعبوں میں وسیع تر تعاون کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا

وزیراعظم شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان سے رحیم یار خان میں ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا

رحیم یار خان (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان نے اقتصادی، سیاسی اور ثقافتی تعلقات سمیت ترجیحی شعبوں میں وسیع تر تعاون کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف کے اعزاز میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے عشائیہ دیا، وزیراعظم نے عشائیے میں شریک مہمانوں سے ملاقات کی۔ (باقی صفحہ نمبر 8)



لاہور: وزیر ٹرانسپورٹ پنجاب بلال اکبر خان منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی نے تحریری مطالبات پیش نہ کیے تو مذاکرات میں مشکلات پیش آسکتی ہیں، عرفان صدیقی

حکومت اپنی جانب سے بارہا پیش کر چکے ہیں پی ٹی آئی مذاکراتی ٹیم کو عمران خان سے ملاقات کی سہولت فراہم کر رہی ہے، اسٹریٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر رضا ربانی نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے اپنی تحریری مطالبات پیش (باقی صفحہ نمبر 7)



لاہور: وزیراعظم محمد شہباز شریف اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ بتائے کشمیریوں کے حق خود ارادیت بارے وہ کیا کیا، مثال ملک

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشال ملک نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ بتائے کشمیریوں کے حق (باقی صفحہ نمبر 11)

بائیکوٹ میں کمیر کی سماعت کیلئے دو ڈویژن، سات سنگل بنچز تشکیل

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ میں موسم سرما کی تعطیلات کے دوسرے ہفتے کیسوں کی سماعت کیلئے دو ڈویژن اور سات (باقی صفحہ نمبر 10)

ملی یکجہتی کونسل کا اجلاس (آج) ہوگا

لاہور (سٹاف رپورٹر) ملی یکجہتی کونسل پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس صدر ڈاکٹر ساجد اورنگزیب کی صدارت میں آج (باقی صفحہ نمبر 9)

چیئرمین پی سی بی کا کامران اکمل کو علاج کیلئے فوری لندن بھیجنے کا فیصلہ

زخمی بلے باز کی میڈیکل رپورٹس لندن بھجوا دی گئیں، لندن کے اسپورٹس آرتھو کے ماہر ڈاکٹر کے ساتھ اپوائنٹمنٹ بھی طے کر لی گئی

صدر آصف زرداری نے کرکٹر صائم ایوب کو ٹیلی فون کے پاؤں میں لگنے والی چوٹ کے بارے میں دریافت کیا، رپورٹ

لاہور (بیورو رپورٹ) چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کا صائم ایوب سے فون پر رابطہ کر کے پوچھا کہ چوٹ کیسے لگی، محسن نقوی نے ڈاکٹرز سے مشاورت کے بعد فوری نیم زخمی بلے باز صائم ایوب کو علاج کے لیے فوری طور پر لندن بھجوانے کا فیصلہ کیا، زخمی بلے باز کی میڈیکل رپورٹس لندن بھجوادی گئیں لندن کے اسپورٹس آرتھو کے ماہر ڈاکٹرز سے ٹیلی فونک رابطہ کیا گیا، ڈاکٹرز نے کہا کہ صائم ایوب کو علاج کے لیے لندن بھیجنا مناسب ہوگا، صائم ایوب کی صحت سے متعلق خدشات کا اظہار کیا گیا، محسن نقوی نے کہا کہ لندن (باقی صفحہ نمبر 26)



اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے صدر عوامی نیشنل پارٹی ایمل ولی خان ملاقات کر رہے ہیں۔

کشمیر کی آزادی کا سورج بہت جلد طلوع ہوگا، مریم نواز

یوم حق خود ارادیت پر کشمیری شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، آج مظلوم کشمیر میں جدوجہد آزادی کو سلام پیش کرنے کا دن ہے

عالمی برادری کشمیری عوام کو جائز حق دلانے میں کردار ادا کرے، کشمیر کے بغیر پاکستان نامکمل ہے، کشمیریوں کے یوم حق خود ارادیت پر اپنے پیغام

لاہور (خبر نگار) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ بہت جلد کشمیر کی آزادی کا سورج آب و تاب سے طلوع ہوگا، کشمیریوں کے یوم حق خود ارادیت پر اپنے پیغام میں مریم نواز کا کہنا تھا کہ آزادی کو سلام پیش کرنے کا دن ہے، انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے 5 جنوری 1949 کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو (باقی صفحہ نمبر 12)

ملک میں پائیدار اور طویل مدتی ترقی کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، احسن اقبال

1990 کی دہائی میں نواز شریف نے اہم اقتصادی اصلاحات متعارف کرائیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ ملک میں پائیدار اور طویل مدتی ترقی کے لئے پالیسیوں کا مسلسل تسلسل ناگزیر ہے۔ ایک اخبار میں انہوں نے لکھا کہ 1990 کی دہائی میں نواز شریف نے اہم اقتصادی (باقی صفحہ نمبر 25)

400 میں صرف 100 پاکستانیوں کو اجمیر شریف کے ویزے جاری

بھارت نے خواجہ معین الدین چشتی کے عرس میں شرکت کے لیے خصوصی کوٹے میں کی کروی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بھارت نے خواجہ معین الدین چشتی کے عرس میں شرکت کے لیے خصوصی کوٹے میں سے صرف 100 پاکستانی زائرین کو اجمیر شریف کے ویزے جاری کیے۔ وزارت خارجہ امور مطابق بھارت میں خواجہ معین الدین چشتی کے عرس میں شرکت کے (باقی صفحہ نمبر 24)

مذاکراتی عمل کے باوجود سوشل میڈیا پر پی ٹی آئی کا ریاست مخالف پراپیگنڈا جاری

قیدیوں کی معافی کی رپورٹ کی تردید نہیں کی، کمیٹی کی اگلی میٹنگ میں اقدام کے فیصلہ کیا جائے گا، رپورٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت کے ساتھ مذاکراتی عمل شروع ہونے کے باوجود تحریک انصاف کی جانب سے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف پراپیگنڈا جاری ہے۔ حکومت نے قومی مسائل کے حل، استحکام کی بحالی

ملزمی ٹرائل ہوئے طارق گل

لاہور (سٹاف رپورٹر) مسلم لیگ (ن) کے رکن پنجاب اسمبلی طارق گل کی نے کہا ہے کہ سیاست میں ڈائیلاگ کے ذریعے (باقی صفحہ نمبر 14)

کراچی، پاسپورٹ کی سہولت کیلئے اہم اقدام، نادرا میگا سینٹرز کے 3 وینٹرز قائم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے شہریوں کے لیے کراچی میں پاسپورٹ کی سہولت کے لئے (باقی صفحہ نمبر 15)

پی ٹی آئی دور میں بھی سویلین کے 5 مقدمات فوجی عدالتوں میں چلائے گئے، وزیر دفاع

تاجروں کو خبردار کیا کہ زائد خوراک ختم کر دیں ورنہ ان کے خلاف ایکشن (باقی صفحہ نمبر 17)

وفاقی حکومت کا پلاسٹک کے استعمال پر عائد پابندی پر عملدرآمد سخت کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے پلاسٹک کے استعمال پر پابندی سے متعلق عملدرآمد سخت کرنے کا فیصلہ کر لیا، (باقی صفحہ نمبر 13)

پی ٹی آئی دور میں بھی سویلین کے ملزمی ٹرائل ہوئے طارق گل

لاہور (سٹاف رپورٹر) مسلم لیگ (ن) کے رکن پنجاب اسمبلی طارق گل کی نے کہا ہے کہ سیاست میں ڈائیلاگ کے ذریعے (باقی صفحہ نمبر 14)

کراچی، پاسپورٹ کی سہولت کیلئے اہم اقدام، نادرا میگا سینٹرز کے 3 وینٹرز قائم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے شہریوں کے لیے کراچی میں پاسپورٹ کی سہولت کے لئے (باقی صفحہ نمبر 15)

پی ٹی آئی کے پاس ڈائیلاگ کے علاوہ کوئی راستہ نہیں، حاجی امداد

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) لاہور کے سابق صدر حاجی امداد حسین نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کو بھی سمجھ (باقی صفحہ نمبر 16)



ناروال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

گوجرانوالہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا ایکشن، تجاوزات کنندگان کی 5 دکانوں کو سیل کر دیا

تاجر انجمن تجاوزات ختم کروانے کے خلاف ایکشن میں اغیار کیا سامان ضبط اور دھمکیاں درج کروائے جائیں گے

گوجرانوالہ (این این آئی) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے موبیل کارپوریشن میں قائم تھانہ چیف آفیسر کا چارج تبدیل کرنے کا حکم دیا، ڈی سی او گوجرانوالہ نے تجاوزات کنندگان کی 5 دکانوں کو سیل کر دیا اور تاجروں کو خبردار کیا کہ زائد خوراک ختم کر دیں ورنہ ان کے خلاف ایکشن (باقی صفحہ نمبر 17)

سینیٹر سلیم مانڈوی والا کا شہید ذوالفقار علی بھٹو کو 97 ویں سالگرہ پر خراج تحسین

قائد عوام کی میراث پاکستان میں ترقی، جمہوریت اور انصاف کی علامت ہے، سینیٹر سلیم مانڈوی والا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے شہید ذوالفقار علی بھٹو کو 97 ویں سالگرہ پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائد عوام کی میراث پاکستان میں ترقی، جمہوریت اور انصاف کی علامت ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 1973 کا آئین پاکستان کے اتحاد اور امید کی علامت ہے، بھٹو کی عزت، تعلیم اور صحت میں اصلاحات نے (باقی صفحہ نمبر 18)

190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ ایک بار پھر مؤخر

احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ کل سنانا تھا، فیصلہ تیسری بار مؤخر کیا گیا ہے

سربراہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ ایک بار پھر مؤخر ہو گیا۔

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سربراہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ ایک بار پھر مؤخر ہو گیا، احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ کل سنانا تھا، فیصلہ تیسری بار مؤخر کیا گیا ہے، فیصلہ سنایا جائے گا، 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ کل سنایا جائے گا۔ یاد رہے کہ 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ 18 دسمبر کو مطابق 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ (آج) ہو گا



اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سرینا چوک کا دورہ کر رہے ہیں۔

آخری ہشکرد کے خاتمے تک لڑیں گے، بلاول بھٹو

حملے میں ملوث تمام مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے

چیئرمین پیپلز پارٹی کی تربت میں مسافر بس کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشتگردوں کی جانب سے تربت میں مسافر بس کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے 5 بلوچ اور 1 پنجابی سمیت 6 فرد کی شہادت پر اظہار افسوس اور ایس ایچ او سمیت تمام زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشتگرد انسانیت کے دشمن ہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے تک ہم لڑیں گے اور جیتیں گے، جملہ (باقی صفحہ نمبر 33)



سید یوسف رضا گیلانی کی تربت میں دھماکے کی مذمت

دہشت گرد ترقی کے دشمن، پاکستان کی ترقی سے خائف ہیں، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے تربت میں دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد ترقی کے دشمن، پاکستان کی ترقی سے خائف ہیں۔ اپنے بیان میں یوسف رضا گیلانی نے دھماکے کے باعث ہونے والے نقصان پر دکھ کا اظہار (باقی صفحہ نمبر 21)

ذوالفقار علی بھٹو شہید عہد ساز اور کرشماتی شخصیت کے مالک تھے، خورشید احمد شاہ

ذوالفقار علی بھٹو نے سیاسی تدبر اور حکمت فراست سے اس ملک کو ایک نئے عہد سے روشناس کرایا، بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سید خورشید شاہ نے کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو شہید عہد ساز اور کرشماتی شخصیت کے مالک تھے۔ اپنے بیان میں خورشید احمد شاہ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے سیاسی تدبر اور حکمت فراست سے اس ملک کو ایک نئے عہد سے روشناس کرایا۔ انہوں (باقی صفحہ نمبر 20)

لاہور: وفاقی وزیر عبدالعلیم خان سروس ہسپتال میں ڈائیلاسز سنٹر کا دورہ کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق کشمیری عوام کا حق خود ارادیت ناقابل تنسیخ ہے، وزیر تجارت

بھارت کے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہیں، جام کمال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق کشمیری عوام کا حق خود ارادیت ناقابل تنسیخ ہے، بھارت کے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہیں، کشمیریوں کے یوم حق خود ارادیت (باقی صفحہ نمبر 22)

سید یوسف رضا گیلانی کی تربت میں دھماکے کی مذمت

دہشت گرد ترقی کے دشمن، پاکستان کی ترقی سے خائف ہیں، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے تربت میں دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد ترقی کے دشمن، پاکستان کی ترقی سے خائف ہیں۔ اپنے بیان میں یوسف رضا گیلانی نے دھماکے کے باعث ہونے والے نقصان پر دکھ کا اظہار (باقی صفحہ نمبر 21)

ذوالفقار علی بھٹو شہید عہد ساز اور کرشماتی شخصیت کے مالک تھے، خورشید احمد شاہ

ذوالفقار علی بھٹو نے سیاسی تدبر اور حکمت فراست سے اس ملک کو ایک نئے عہد سے روشناس کرایا، بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سید خورشید شاہ نے کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو شہید عہد ساز اور کرشماتی شخصیت کے مالک تھے۔ اپنے بیان میں خورشید احمد شاہ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے سیاسی تدبر اور حکمت فراست سے اس ملک کو ایک نئے عہد سے روشناس کرایا۔ انہوں (باقی صفحہ نمبر 20)

آنے والے دنوں میں مائنرٹی پالیسی کمیٹی کے آئندہ اجلاسوں کا ایڈوانس کیلنڈر جاری کیا جائیگا

لاہور (سٹاف رپورٹر) اسٹیٹ بینک کی جانب سے آنے والے دنوں میں مائنرٹی پالیسی کمیٹی کے آئندہ اجلاسوں کا ایڈوانس کیلنڈر جاری کیا جائے گا۔اسٹیٹ بینک کی (باقی صفحہ نمبر 29)

خلیل الرحمان قمر توہین ٹریپ مقدمہ، ملزمان کی درخواستوں پر ساعت (آج) ہوگی

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ میں رائٹر خلیل الرحمان قمر توہین ٹریپ کے مقدمے کی مؤثر آمد عروج اور طرم یاسر علی کی (باقی صفحہ نمبر 30)

پاک فوج کی جانب سے گلگت بلتستان کے عوام کے لیے ایک نایاب تحفہ

گلگت (بیورو رپورٹ) گلگت بلتستان کے علاقے طاوس میں پاک فوج اور ایس ایس او کی جانب سے فری لائسنگ کیمپ کا انعقاد عمل (باقی صفحہ نمبر 31)

ڈپٹی کمشنر 3 سکیورٹی اہل کاروں کو ڈسمس کرنے کا فیصلہ

کالعدم تنظیم کے مقامی ہمدرد ہونے کا انکشاف ہوا ہے، بھارت میں سرکاری گاڑیوں پر فائرنگ کرکے ڈپٹی کمشنر 3 سکیورٹی اہل کاروں (باقی صفحہ نمبر 32)

خواجہ معین الدین چشتی کے عرس میں شرکت کیلئے 100 زائرین واہگہ بارڈر کے راستے بھارت روانہ

عرس میں شرکت کے لیے 500 پاکستانی زائرین کا گروپ مقررتھا، بھارت نے صرف 100 ویزے جاری کیے

لاہور (سٹاف رپورٹر) خواجہ معین الدین چشتی کے عرس میں شرکت کے لیے 100 پاکستانی زائرین واہگہ بارڈر کے راستے بھارت روانہ ہو گئے۔ بھارت میں 500 پاکستانی زائرین کا گروپ مقرر تھا، ہم بھارت نے صرف 100 افراد کو ویزے جاری کیے۔ شیڈول کے مطابق زائرین نے 4 جنوری کو گروپ 8 پے روانہ ہونا تھا تاہم نئے شیڈول (باقی صفحہ نمبر 28)

کراچی: قائداعظم ٹرافی کے فائنل میں پشاور کے خلاف میاں پریسا کلوٹ کے کھلاڑیوں کا ٹرافی کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

روزنامہ قوت لاہور
بانی: میاں محمد عباس
سٹی نیوز

غلطیوں سے سیکھنے کی بجائے نئے ناموں سے جتنے مرضی پروگرام شروع کر لیں نتیجہ نہیں نکلے گا، پرویز حنیف

خطے کے ممالک کا جائزہ لیا جائے وہاں برآمدی شعبوں کیلئے کیا مراعات اور ریلیف ہے، سابق صدر لاہور چیمبر

لاہور (جنرل رپورٹر) سابق صدر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری پرویز حنیف نے کہا ہے کہ ماضی کی غلطیوں سے سیکھنے کی بجائے حکومت نت نئے ناموں سے جتنے مرضی پروگرام اور منصوبے شروع کر لے کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا، وزیراعظم، وزیر خزانہ سمیت تمام حکومتی ذمہ داریہ تسلیم کر رہے ہیں کہ معیشت کی ترقی کے لئے برآمدات کو فروغ دینا ہوگا لیکن اس کے برعکس برآمدی شعبوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جا رہا ہے۔ اپنے بیان میں پرویز حنیف نے کہا کہ ہمیں سب سے پہلے اپنی نیت ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے، دنیا کو چھوڑیں خطے کے ممالک کا ہی جائزہ لیا جائے وہاں برآمدی شعبوں کے لئے کیا مراعات اور ریلیف ہے، ہماری صنعتوں کو جس قیمت پر توانائی مل رہی ہے کیا ہم عالمی منڈیوں میں حریف ممالک کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

ٹک ٹاک پر اسلحہ کی نمائش کرنے والے عناصر مغلپورہ پولیس کی زیر حراست

گلبرگ اور فردوس مارکیٹ پولیس کی مشترکہ کارروائیاں، 2 اشتہاریوں سمیت 10 ملزمان گرفتار

چوکی پنجاب سوسائٹی کے علاقے سے منشیات فروش گرفتار، ڈیڑھ کلو سے زائد چرس برآمد

ڈولفن سکواڈ کی کارروائی، لاری اڈا سے 2 رکنی متحرک ڈکیت گینگ گرفتار

لاہور (خبر نگار، کرائم رپورٹر) لاہور پولیس گزشتہ سال کی طرح رواں سال بھی شہر کا امن تباہ کرنے والوں کے خلاف متحرک ہے۔ تفصیلات کے مطابق مغلپورہ پولیس نے ٹک ٹاک پر سرعام اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ کرنے والے 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کے قبضہ سے 6 رائفلز، 1 پسٹل 9MM اور درجنوں گولیاں برآمد کی گئیں۔ ملزمان میں حمزہ، وسیم، مبشر اور شاداب شامل ہیں۔ گلبرگ و چوکی فردوس مارکیٹ پولیس نے مشترکہ کارروائیوں کے دوران 2 اشتہاریوں سمیت 10 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کو خفیہ اطلاع اور دوران سنیپ چیکنگ مختلف علاقوں سے حراست میں لیا گیا۔ ملزمان میں حماد، نظیر، ساحل، گلفام، یاسین، جابر، اسلم، کاشف، مبشر اور خالد شامل ہیں۔ ملزمان سے پستول، 87 لیٹر شراب، آتش بازی کا سامان اور حقہ بمعہ شیشہ فلیورز برآمد کیا گیا۔ اشتہاری ملزمان بوگس چیک اور فراڈ کے مقدمات میں گلبرگ و رنگ محل پولیس کو مطلوب تھے۔ چوکی پنجاب سوسائٹی پولیس نے خفیہ اطلاع پر منشیات فروش اقبال کو گرفتار کر لیا۔ ملزم اقبال کے قبضہ سے ڈیڑھ کلو سے زائد چرس برآمد کی گئی۔ ڈولفن سکواڈ نے لاری اڈا کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے 2 رکنی ڈکیت گینگ کو حراست میں لے لیا۔ ملزمان کے قبضہ سے موٹر سائیکل، 2 پستول بمعہ گولیاں برآمد کیے گئے۔ ریکارڈ یافتہ ملزمان میں زریاب اور ذوہیب شامل ہیں۔ ملزمان درجنوں چوری، ڈکیتی و گینگز کے مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھے۔



لاہور: سوشل میڈیا پر اسلحہ کی نمائش میں ملوث مغلپورہ پولیس کی حراست میں کھڑے ہیں

بیرون ممالک ائیر پورٹس پر پاکستانی مصنوعات ڈسپلے کرانے کیلئے کاوشیں کی جائیں، نجم مزاری

حکومت نوجوانوں کو خودمختار بنانے کیلئے منصوبے ڈیزائن کرے، انٹر پرینیور، چیئرمین چلتن پیورو پاکستان

لاہور (سٹاف رپورٹر) انٹر پرینیور و چیئرمین چلتن پیور پاکستان نجم مزاری نے کہا ہے کہ پاکستان کی بہت سی مصنوعات تشہیر اور موثر مارکیٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے عالمی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے میں ناکام ہیں، سوشل میڈیا مارکیٹنگ کیلئے ناگزیر ٹول ہے، حکومت اپنی سرپرستی میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت ایک ایسا پلیٹ فارم تشکیل دے جہاں نجی شعبے سے لوگ انفرادی طور پر اور چھوٹی کمپنیاں اپنی تشہیر کرا سکیں، بیرون ممالک سے آرڈر ملنے کی صورت میں فریٹ میں بھی ریلیف اور رہنمائی دی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں ملاقات کیلئے آنے والے فریش گریجوایٹس کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ نجم مزاری نے کہا کہ نوجوانوں کو دنیا میں سامنے آنے والے رجحانات کو سٹڈی کرنا چاہیے، ویٹی ڈیوٹی فری نے 2024 کے لئے 7.90 بلین درہم کی سالانہ فروخت کے نئے ریکارڈ قائم کئے ہیں جبکہ 2023 میں یہ حجم 7.3 بلین درہم تھا۔ حکومت کو اس طرز پر منصوبے ڈیزائن کرنے چاہئیں جس سے نوجوان اپنے گھر والوں یا ریاست پر بوجھ نہ بنیں بلکہ جب وہ کمانے کیلئے مطلوبہ عمر تک پہنچیں تو مارکیٹ میں انہیں مشکلات پیش نہ آئیں۔



لاہور: پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر ڈائلسز سینٹر کے دورے کے موقع پر مریضوں کی دی جانے والی سہولیات کا جائزہ لے رہے ہیں

جنرل ہسپتال: 2024 کے دوران 18 ہزار سے زائد مریضوں کے مفت ڈائلسز ہوئے

پروفیسر الفرید ظفر کا لیب کا ؤنٹر قائم کرنے کا اعلان، انتظامی ڈاکٹر روزانہ جائزہ لیں، ہیپاٹائٹس کے مریضوں کیلئے علیحدہ مشینیں/راستے مختص، ڈائلسز سینٹر میں موجود ہیلتھ پروفیشنلز کی ہر 6 ماہ بعد سکریننگ کی جائے

30 مشینوں پر 24/7 مریضوں کو بلا معاوضہ ڈائلسز کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے: پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج، اے ایم ایس (ویجیلنس)، ڈپٹی چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ اور ایم ایس ڈی ایس کے ارکان کو روزانہ راؤنڈر رپورٹ جمع کرانے کا ہدایت

لاہور (خبر نگار) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے لاہور جنرل ہسپتال کے سٹیٹ آف دی آرٹ ڈائلسز سینٹر میں 30 مشینوں پر 24/7 مریضوں کو ڈائلسز کی سہولت بلا معاوضہ فراہم کی جا رہی ہیں۔ سال 2024 کے دوران 18 ہزار سے زائد مریضوں نے ڈائلسز کیے گئے اور اب مریضوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈائلسز سینٹر میں لیب کا ؤنٹر بھی قائم کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس امر کا اظہار پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے ڈائلسز سینٹر کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی سے متاثرہ افراد کے لئے علیحدہ علیحدہ مشینیں مختص ہیں اور ہال سمیت آنے جانے کے لئے علیحدہ راستے بھی ہیں تاکہ اس موذی مرض سے دیگر مریض متاثر نہ ہوں۔ اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر فریاد حسین، پروفیسر آف یورالوجی پروفیسر خضر حیات گوندل، پروفیسر آف نیفرالوجی ڈاکٹر عباد الرحمان، ڈاکٹر تحسین سلطان، ڈاکٹر اطہر حمید، ڈاکٹر یاسر حسین، ڈپٹی چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ فضیلت لال، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق، ڈاکٹر عبدالعزیز و دیگر ہیلتھ پروفیشنلز بھی موجود تھے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے ڈائلسز سینٹر میں تعینات ملازمین سے گفتگو کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ایس او پیز پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائیں، سکریننگ کے سلسلے میں کوئی کوتاہی نہ برتیں اور ڈائلسز کرانے والے مریضوں کا مکمل ریکارڈ اپ ڈیٹ رکھیں۔ پرنسپل پی جی ایم آئی نے اے ایم ایس ویجیلنس ڈاکٹر عدنان مسعود، ڈپٹی چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ فضیلت لال اور ایم ایس ڈی ایس کے ارکان کو بھی ہدایت کی کہ وہ ہسپتال کے تمام شعبوں بالخصوص ڈائلسز سینٹر کا روزانہ کی بنیاد پر تفصیلی جائزہ لے کر ایم ایس کو رپورٹ جمع کرانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے ایم ایس سے کہا کہ وہ ڈائلسز سینٹر میں تعینات ہیلتھ پروفیشنلز کی صحت کے تحفظ کے لئے ہر چھ ماہ بعد اُن کی مکمل سکریننگ کا شیڈول بنائیں تاکہ فرائض منصبی کی ادائیگی میں اُن کی صحت پر منفی اثرات مرتب نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں موجودہ تقاضوں کے مطابق اپنی خدمات کو جدید سے جدید تر بنانا ہے اور ہمیں احتیاطی تدابیر کو یقینی بنانا ہوگا۔

صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے ملحقہ میو کینسر کیئر ہسپتال مناواں کا دورہ کیا

لاہور (ہیلتھ رپورٹر) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے ملحقہ میو کینسر کیئر ہسپتال مناواں کا دورہ کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری رشدہ لودھی بھی خواجہ سلمان رفیق کے ہمراہ تھیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر کے ایم ایم یو پروفیسر محمود ایاز، سی ای او میڈیکل کینسر کیئر ہسپتال مناواں پروفیسر وسیم حیات خان، پروفیسر ابرار اشرف، سربراہ شعبہ آنکالوجی پروفیسر عباس کھوکھر، ڈاکٹر زینب زبیر، ڈاکٹر ذیشان خان نیازی، ڈاکٹر ثوبیہ یعقوب، ڈاکٹر سید محمد بلال، ڈاکٹر فلک شیر، ڈاکٹر مبین الدین، ڈاکٹر جواد ڈاکٹر سید بخت یاور و دیگر موجود تھے۔ دورے کا مقصد تعمیراتی کام کا جائزہ اور ہسپتال میں موجود کینسر کے مریضوں کیلئے طبی سہولیات کا جائزہ لینا تھا۔ صوبائی وزیر نے پرچی کاؤنٹر، سہولت ڈیسک، کینسر ایمرجنسی وارڈ، کیموتھیراپی کلینک، فارمیسی، لیب، آنکالوجی آؤٹ ڈور، سرجیکل انکالوجی کلینک، نرسنگ کاؤنٹرز سمیت دیگر شعبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔

بیورو آف شماریات پنجاب نے 2024ء کے سروے نتائج کا اعلان کر دیا

پنجاب میں مانع حمل ادویات کا استعمال 2017ء میں 34.4 فیصد تھا جو کہ اب بڑھ کر 2024ء میں 40.1 فیصد ہو گیا

لاہور (سٹی رپورٹر) بیورو آف شماریات پنجاب نے 2024 MICS ء جو کہ بچوں، خواتین اور خاندانوں کی صورت حال کی نگرانی کے لیے شماریاتی اعتبار سے قابل اعتماد اور قومی سطح پر نمائندہ ڈیٹا فراہم کرنے والے ادارے نے 2024ء کے سروے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر پنجاب نئی حکمت عملیوں، افسران اور فیلڈ سٹاف کو گائیڈ لائن کی فراہمی کے ساتھ ساتھ مانیٹرنگ کا عمل جاری رکھا۔ سروے رپورٹ میں پنجاب میں مانع حمل ادویات کا استعمال 2017ء میں 34.4 فیصد تھا جو کہ اب بڑھ کر 2024ء میں 40.1 فیصد ہو گیا ہے اور (Unmet need) 17.8 فیصد سے کم ہو کر 16.7 فیصد ہو چکی ہے۔ فیملی پلاننگ کی مانگ 52.2 فیصد سے بڑھ کر 56.8 فیصد ہو گئی۔ MICS 2024 کے نتائج 18-2017ء کے مقابلے میں حوصلہ افزا ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ پنجاب میں کل اوسط شرح پیدائش جو کہ 2017ء میں 3.7 بچوں سے کم ہو کر 2024ء میں 3.5 ہوئی ہے۔ جبکہ 15 تا 49 سال عمر کی خواتین میں نوعمر بچوں کی پیدائش کی شرح 40 سے کم ہو کر 33 ہو گئی ہے۔ پنجاب میں خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے ایک مثبت رجحان دیکھا گیا ہے، محکمہ کے ورکرز اور فیلڈ سٹاف روایتی منظر نامے کے حامل صوبہ میں دن رات کام کرتے ہیں تاکہ عوام کے رویے اور ذہنیت کو تبدیل کیا جا سکے۔ پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ پنجاب کی ٹیمیں صوبہ بھر کے تمام دیہی، دور دراز کی کمیونٹیز، قبائلی علاقوں میں جا کر عوام کو ذمہ دار بننے، خاندان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے، خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے اختیار کرنے، ایک متوازن خاندان اور ذمہ دار والدین، مانع حمل ادویات کا استعمال، دیکھ بھال اور بہت ضروری احتیاط کی ترغیب دیتی ہیں۔ SBCC کی حکمت عملی کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے۔

بلدیاتی ادارے فعال نہ ہونے سے عوام کو مسائل حل کرانے میں مشکلات کا سامنا ہے، ہمایوں اختر خان

عوام کے ساتھ تعلق نبھا کر دکھایا، مسائل حل کرانے کی ہر ممکن کوششیں کرتے ہیں، این اے 97 کے عمائدین سے گفتگو

لاہور (سپیشل رپورٹر) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ ہم نے عام انتخابات میں عوام کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لانے کا جو منشور پیش کیا اس پر پیشرفت کر کے دکھائیں گے، بلدیاتی اداروں کے فعال نہ ہونے کی وجہ سے عوام اپنے چھوٹے چھوٹے مسائل حل کرانے کیلئے بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ حلقہ این اے 97 کے عمائدین سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے ہمایوں اختر خان نے کہا کہ قومی اور صوبائی حلقوں سے جیتنے والوں نے انتخابات کے بعد حلقے کی حالت کیا سنوارنے تھی۔



پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق واقلیتی اور سونیا آشر، گوجرانوالہ میں مقتول سلمان اقبال مسیح کے اہلخانہ کو دلاسہ دے رہی ہیں

امن مذاکرات کی کامیابی سے اندھیرا چھٹ گیا: جمیل گوندل

شہیدوں کی قربانی رنگ لے آئی ہے، ہمارے شہداء ہمارا فخر ہیں



لاہور (خبر نگار) انٹرنیشنل ہیومن رائٹس موومنٹ نیویارک کے صدر محمد جمیل گوندل نے کہا ہے کہ شہیدوں کی قربانی رنگ لے آئی ہے، ہمارے شہداء ہمارا فخر ہیں۔ کرم میں امن مذاکرات کی کامیابی سے مایوسی کا اندھیرا چھٹ گیا، اس روشنی سے پاکستان کا ہر شہر منور ہوگا۔ ہمارے مستعد فوجی جانبازوں کے ہوتے ہوئے کوئی پاکستان اور امن کو میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔ سیاسی و دفاعی قیادت کی بردباری نے ہمارے وطن اور ہم وطنوں کو مزید بربادی سے بچالیا۔ سنجیدہ مکالمے سے کئی پیچیدہ معاملے حل ہو جاتے ہیں۔ مذاکرات کے نتیجہ میں جو مفاہمت پیدا ہوئی اس کا پہرہ دینا ہوگا۔ شرپسندوں اور ان کے آقاؤں سے کچھ بعید نہیں لہٰذا امن مذاکرات کی کامیابی کے بعد باہمی اعتماد سازی اور اتحاد و یکجہتی کی فضا کو بلڈوز ہونے سے بچایا جائے۔ اپنے ایک بیان میں محمد جمیل گوندل نے مزید کہا کہ ہمسایہ ملک سے شرپسندوں کو پاکستان میں دراندازی کرنے، دندنانے اور انسانیت کو روندنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ شرپسند عناصر کو پاکستان میں کشت وخون اور قیمتی جانوں کے ضیاع کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری ڈائیلاگ کی کامیابی بھی ناگزیر ہے، کوئی فریق مزید تلخیاں پیدا نہ کرے۔ ہم نے فوجی آمروں کے ادوار بھی دیکھے ہیں، منفی ہتھکنڈوں سے کسی سیاسی جماعت کا صفایا نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری جمہوری قوتوں نے ماضی کے آمرانہ ادوار سے بھی کچھ نہیں سیکھا تو پھر آئندہ بھی کچھ نہیں سیکھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں معاشی استحکام کیلئے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان میثاق معیشت از بس ضروری ہے۔ سرکاری اور اپوزیشن کیمپ سے مخصوص شخصیات کو اشتعال انگیز اور توہین آمیز بیان بازی سے روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیاسی و معاشی استحکام کیلئے سیاسی قیادت کے رویوں میں تبدیلی ناگزیر ہے۔

پی ایچ اے اور فوٹو گرافی کلب پاکستان کے مشترکہ اشتراک سے فوٹو گرافی ورکشاپ و کمپیٹیشن

پی ایچ اے نے عوام الناس کیلئے جین مندر پارک کو خوبصورت اور دلکش سیر و تفریح کی جگہ بنایا ہے

لاہور (خبر نگار) پی ایچ اے اور فوٹو گرافی کلب پاکستان کے مشترکہ اشتراک سے اورنج لائن ٹرین سٹیشن کے سامنے واقع جین مندر پارک میں نائٹ فوٹو گرافی ورکشاپ و کمپیٹیشن کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ فوٹو گرافی کلب پاکستان اور ورکشاپ کے انچارج محمد رضوان سمیت دیگر فوٹو گرافی کلبز کے ممبران بھی شریک ہوئے۔ ورکشاپ و مقابلہ میں جین مندر پارک کی خوبصورتی کو اجاگر کرنے کیلئے 70 فوٹو گرافرز نے نائٹ ویوز فوٹو گرافی مقابلے میں حصہ لیا۔ ورکشاپ میں حصہ لینے والے فوٹو گرافرز نے جین مندر پارک کی خوبصورتی کو کمرے کی آنکھ میں مختلف اینگلز کیساتھ ایکسپلور کیا اور اپنی صلاحیتوں کے جوہر دیکھائے۔ اس موقع پر انچارج ورکشاپ، فوٹو گرافی کلب پاکستان اور دیگر عہدیداران نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پی ایچ اے نے عوام الناس کیلئے جین مندر پارک کو خوبصورت اور دلکش سیر و تفریح کی جگہ بنایا ہے۔ جین مندر پارک میں بارنی کلچر ورک، لائٹنگ اور اس کی دلکش خوبصورتی کو ایکسپلور کرنے کیلئے فوٹو گرافی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ فوٹو گرافرز نے اپنی صلاحیتوں کے جوہر دیکھاتے ہوئے مختلف پوزز کیساتھ جین مندر پارک کی خوبصورتی کو اُجاگر کیا ہے۔ ورکشاپ میں بہترین فوٹو گرافی کرنے والوں کو سرٹفکیٹ دیکر حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ ڈی جی پی ایچ اے نے عوام الناس کیلئے جین مندر پارک کو خوبصورت اور دلکش سیر و تفریح کی جگہ بنایا، جن جنہوں نے پارک کی خوبصورتی کو ایکسپلور کرنے اور ورکشاپ و فوٹو گرافی مقابلہ کے انعقاد میں بھرپور تعاون میں کیا۔



لاہور: پی ایچ اے اور فوٹو گرافی کلب پاکستان کے مشترکہ اشتراک سے جین مندر پارک کی خوبصورتی کو اجاگر کرنے کیلئے فوٹو گرافی ورکشاپ و کمپیٹیشن مقابلے میں حصہ لینے والے فوٹو گرافرز مختلف اینگلز کیساتھ پارک کی تصاویر بنا رہے ہیں۔

کمشنر لاہور زید بن مقصود نے مناواں تا جلوموڑ واہگہ پوری روڈ کا جائزہ لیا، آن سپاٹ بریفنگ دی گئی

جی ٹی روڈ، قائداعظم انٹرچینج رنگ روڈ تا واہگہ بارڈر، 13 کلومیٹر روڈ کی بحالی و از سرنو تعمیر کی رفتار و معیار کا جائزہ لیا گیا

روڈ کی تعمیر و بحالی ٹریفک روانی کیلئے اہم ہے۔ پی ایچ اے ہارٹیکلچر ورک کی پلاننگ کرے، کمشنر لاہور زید بن مقصود

لاہور (خبر نگار) کمشنر لاہور زید بن مقصود نے صفائی اور ترقیاتی کاموں کے حوالے سے مناواں تا جلوموڑ واہگہ کا جائزہ دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈی سی او لاہور سید موسیٰ رضا، سی ای او ایل ڈبلیو ایم سی او لاہور چیف آفیسر ایل ڈبلیو ایم سی ڈاکٹر شاہد کاٹھیا اور متعلقہ اے سی بھی ہمراہ موجود تھے۔ کمشنر لاہور نے جی ٹی روڈ، قائداعظم انٹرچینج رنگ روڈ تا واہگہ بارڈر 13 کلومیٹر روڈ کی بحالی و از سرنو تعمیر کی رفتار و معیار کا جائزہ لیا۔ سی اینڈ ڈبلیو اور محکمہ پنجاب ہائی وے کے افسران نے آن سپاٹ بریفنگ دی۔ کمشنر لاہور نے ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ روڈ کی تعمیر و بحالی ٹریفک روانی کیلئے اہم ہے، پی ایچ اے ہارٹیکلچر ورک کی پلاننگ کرے، روڈ کے بہترین سیوریج میکانزم کیلئے واسا کے ساتھ پلان کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کمشنر لاہور نے مناواں تا واہگہ صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا، سی ای او ایل ڈبلیو ایم سی نے صفائی ستھرائی بارے کمشنر لاہور کو بریفنگ دی۔ کمشنر لاہور نے رنگ روڈ تا واہگہ روڈ کی تعمیر و بحالی کی جامع پلاننگ کیلئے تمام متعلقہ محکموں کا اجلاس بھی طلب کر لیا۔



کمشنر لاہور زید بن مقصود مناواں تا جلوموڑ واہگہ بارڈر کی صفائی و ترقیاتی کاموں کے حوالے سے دورہ کر رہے ہیں

لاہور پولیس کی سال 2024ء میں سنگین جرائم میں ملوث گینگز کے خلاف اہم کامیابیاں

منظم جرائم میں ملوث خطرناک گروہوں کو پابند سلاسل کر کے قرار واقعی سزائیں دلوائی جا رہی ہیں، سی سی پی او لاہور

لاہور (کرائم رپورٹر) لاہور پولیس کی جانب سے سال 2024ء میں سنگین جرائم میں ملوث 4414 گینگز کا قلع قمع کر کے 10091 ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔ مختلف کارروائیوں میں گرفتار ہونے والے ملزمان کے قبضہ سے 4 ارب 48 کروڑ 64 لاکھ روپے سے زائد کے مال مسروقہ کی ریکوری کی گئی ہے۔ یہ بات ترجمان لاہور پولیس نے آج یہاں جاری اپنے بیان میں کہی۔ ترجمان نے بتایا کہ صوبائی دارالحکومت سے گرفتار ہونے والے ان گینگز کے قبضہ سے 434 کاریں، 11658 موٹر سائیکلیں اور 600 دیگر وہیکلز برآمد کی گئی ہیں۔ سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ سنگین جرائم میں ملوث گینگز کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ کاریں، موٹر سائیکلیں اور دیگر وہیکلز قانونی کارروائی کے بعد اصل مالکان کے حوالے کر دی جاتی ہیں۔

قائداعظم نیشنل کلاسک پاور لفٹنگ چیمپئن شپ میں لاہور پولیس کی شاندار کارکردگی

لاہور پولیس کے کھلاڑیوں نے 01 گولڈ میڈل، 06 سلور اور 06 براؤنز میڈلز جیتے، ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے کھلاڑیوں کو تعریفی اسناد سے نوازا

جرائم کا خاتمہ، امن کے قیام کے ساتھ کھیلوں میں بھی بہترین کارکردگی قابلِ فخر ہے، ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران

لاہور (خبر نگار، کرائم رپورٹر) ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے قائداعظم نیشنل کلاسک پاور لفٹنگ چیمپئن شپ میں لاہور پولیس کا نام روشن کرنے والے کھلاڑیوں سے اپنے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں مینیجر پاکستان پولیس پاور لفٹنگ ٹیم مجید حسین اور ٹیم کوچ محمد رضوان بھی موجود تھے۔ لاہور پولیس کے مرد و خواتین کھلاڑیوں نے 01 گولڈ میڈل، 06 سلور اور 06 براؤنز میڈلز حاصل کئے۔ ڈی آئی جی آپریشنز نے لاہور پولیس کھلاڑیوں کو کامیابی پر مبارکباد دی اور ان میں تعریفی اسناد بھی تقسیم کیں۔ تعریفی اسناد حاصل کرنے والوں میں حماد علی، شکیل خالد، فضاء نذیر، رمشہ، حراء، قدس، رقیہ، رمشاء، ہماء اور انوشا شامل تھیں۔ فیصل کامران نے کھلاڑیوں کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی کارکردگی قابلِ ستائش ہے۔ جرائم کا خاتمہ، امن کے قیام کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھی بہترین کارکردگی پر فخر ہے۔ ڈی آئی جی آپریشنز نے کھلاڑیوں میں سپورٹس کٹس بھی تقسیم کیں۔ یاد رہے کہ قائداعظم نیشنل مین اینڈ وومین کلاسک پاور لفٹنگ چیمپئن شپ 26 تا 29 دسمبر کو پاکستان سپورٹس بورڈ لاہور میں منعقد ہوئی جس میں واپڈا، ریلوے، پنجاب یونیورسٹی و دیگر محکموں کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا۔



لاہور: ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران کا قائداعظم نیشنل کلاسک پاور لفٹنگ چیمپئن شپ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ دکھانے والے کھلاڑیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

نام نہاد لبرل، سیکولر سیاست دانوں اور حکمرانوں نے ہمیشہ قوم کو جمہوریت کے نام پر دھوکہ دیا، ڈاکٹر علامہ ہشام الٰہی ظہیر

خطے میں کشمیری عوام کو حق خودارادیت دیئے بغیر امن وامان کا قیام خواب رہے گا، صدر جمعیت اہلحدیث پاکستان

لاہور (خبر نگار) جمعیت اہلحدیث پاکستان کے صدر ڈاکٹر علامہ ہشام الٰہی ظہیر نے کہا کہ نام نہاد لبرل، سیکولر سیاست دانوں اور حکمرانوں نے ہمیشہ قوم کو جمہوریت کے نام پر دھوکہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا خطے میں حق کشمیری عوام کو حق خودارادیت دیئے بغیر امن وامان کا قیام خواب ہی رہے گا۔ ملک میں امن اور استحکام کے لیے ہمیں اسلامی نظام کو قائم کرنا ہوگا تاکہ مہنگائی کو کنٹرول کیا جاسکے اور ملکی سسٹم بہتر طریقے سے چل سکے اور اس میں غریب عوام سمیت متوسط طبقے کو سکون مل سکے۔ انہوں نے کہا پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے لیکن ان وسائل کا صحیح استعمال نہیں کیا جارہا۔ سیاسی و مذہبی جماعتوں کو ملکی استحکام کی طرف خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سعودی عرب کے شہر ریاض دمام اور تبوک میں مقامی علماء و پاکستانی کمیونٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر علامہ ہشام الٰہی ظہیر نے کہا کہ اسلام کا نظام خالق کائنات کا بنایا ہوا نظام ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عملاً نافذ کر کے ریاست مدینہ کا ماڈل دیا جو ہمارے لئے آئیڈیل نظام ہے اور ہم 76 سالوں سے ایسے بابرکت نظام کو چھوڑ کر کفار کے دیئے ہوئے نظام کو اسلام کے نام پر بننے والے ملک میں چلانے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں جو ہمارے لیے بہت بڑا فتنہ ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہر سیاسی پارٹی نے اپنے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ملکی سسٹم تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ جمعیت اہلحدیث پاکستان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ مظلوم کشمیریوں کے وکیل ہونے کی حیثیت سے پوری دنیا میں اقوام متحدہ کی جانب سے 5 جنوری 1949 میں حق خودارادیت کے لئے کئے گئے وعدوں کی پاسداری کے لیے تحریک چلائی جائے۔ بابائے قوم محمد علی جناح نے کہا تھا کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے جب تک کشمیر آزاد نہیں ہوگا پاکستان سمیت خطے میں مکمل طور پر آزادی کا سورج طلوع نہیں ہو سکے گا۔

کوہستان سے ایم این اے محمد ادریس اور رہنما مسلم لیگ ن ماہ جبین عباسی کی شعیب صدیقی سے ملاقات

رہنماؤں کا سیاسی رواداری کو فروغ دینے پر اتفاق، آئی پی پی کے سیاسی کردار کو سراہا

آئی پی پی رہنماؤں شعیب صدیقی، ملک زمان نصیب کی آغا علی قزلباش کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت

لاہور۔ (خبر نگار) این اے 12 کوہستان سے منتخب ممبر قومی اسمبلی محمد ادریس اور مسلم لیگ (ن) کی رہنما ماہ جبین عباسی نے آئی پی پی سیکرٹریٹ میں ایم پی اے و جنرل سیکرٹری آئی پی پی پنجاب شعیب صدیقی سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماؤں کی جانب سے ملکی تعمیر و ترقی میں آئی پی پی کے کردار کو سراہا گیا۔ آئی پی پی سیکرٹریٹ آمد پر صوبائی جنرل سیکرٹری شعیب صدیقی نے انہیں خوش آمدید کہا۔ ملاقات میں معاشی خوشحالی کے لئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لانے اور سیاسی رواداری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ مزید برآں استحکام پاکستان پارٹی کے رہنماؤں ایم پی اے شعیب صدیقی اور صدر آئی پی پی لاہور ملک زمان نصیب نے معروف سیاسی و سماجی شخصیت آغا علی قزلباش کے انتقال پر اظہار تعزیت کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مرحوم کے بھائی آغا شاہ حسین قزلباش سے ملاقات میں ان کے بلندی درجات اور ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر صوبائی جنرل سیکرٹری آئی پی پی شعیب صدیقی اور ملک زمان نصیب کا کہنا تھا کہ آغا علی قزلباش کے انتقال سے سیاسی و سماجی اور مذہبی حلقوں کو سوگوار کر دیا ہے: ان کی کامل بخشش کے لئے دعا گو ہیں۔



لاہور: (خبر نگار) این اے 12 کوہستان سے منتخب ممبر قومی اسمبلی محمد ادریس اور مسلم لیگ (ن) کی رہنما ماہ جبین عباسی نے آئی پی پی سیکرٹریٹ میں ایم پی اے و جنرل سیکرٹری آئی پی پی پنجاب شعیب صدیقی سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماؤں کی جانب سے ملکی تعمیر و ترقی میں آئی پی پی کے کردار کو سراہا گیا۔ آئی پی پی سیکرٹریٹ آمد پر صوبائی جنرل سیکرٹری شعیب صدیقی نے انہیں خوش آمدید کہا۔ ملاقات میں معاشی خوشحالی کے لئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لانے اور

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
روزنامہ قوت لاہور
"روزنامہ قوت لاہور" (3) 06 جنوری 2025ء

عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل غلام سرور

ام کو اشیائے ضروریہ مناسب نرخوں پر فراہم کرنا انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔انہوں نے تمام پرائس مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ وہ اپنی فیلڈ میں زیادہ متحرک رہیں ا



ساہیوال (مہر اے ڈی نسیم سپرا سے) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل غلام سرور نے کہا ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، اور ناجائز منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں منٹگمری ہال میں تحصیل ساہیوال کے پرائس مجسٹریٹس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں قیمتوں کے کنٹرول، اشیائے ضروریہ کی دستیابی، اور عوامی شکایات کے ازالے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل غلام سرور نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو اشیائے ضروریہ مناسب نرخوں پر فراہم کرنا انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔انہوں نے تمام پرائس مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ وہ اپنی فیلڈ میں زیادہ متحرک رہیں اور گرانفروشی کے مرتکب افراد کے خلاف فوری کارروائی کریں۔اجلاس میں افسران نے اپنی کارکردگی رپورٹس پیش کیں، جن میں بتایا گیا کہ گزشتہ مہینے کے دوران کتنے مقامات پر چھاپے مارے گئے اور کتنے گرانفروشوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید بہتری کے لیے مختلف ہدایات جاری کیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ان کی معیار کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو نہ صرف مناسب نرخوں پر چیزیں دستیاب ہوں بلکہ وہ معیاری بھی ہوں۔اجلاس میں عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ایک مربوط نظام وضع کرنے پر بھی زور دیا گیا۔غلام سرور نے کہا کہ عوام کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ ان کی شکایات پر فوری کارروائی ہوگی اور کسی بھی شکایت کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقوں میں باقاعدگی سے دورے کریں

موٹروے پولیس بیٹ نمبر 17 نے اوورلوڈنگ کی روک تھام کے لیے مہم کا آغاز کر دیا

اوورلوڈنگ کی وجہ سے قومی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں جس سی گاڑیوں اور جانی نقصان کا خطرہ ہوتا ہے



میاں چنوں () موٹروے پولیس بیٹ نمبر 17 نے اوورلوڈنگ کی روک تھام کے لیے مہم کا آغاز کر دیا، تفصیلات کے مطابق آئی جی موٹروے رفعت مختار کے وژن پر ڈی ایس پی موٹروے پولیس بیٹ نمبر 17 راو محمد اقبال کے زیر سرپرستی میں میاںچنوں میں اوورلوڈنگ کی روک تھام کے لیے مہم کا آغاز کر دیا DSP نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اوورلوڈنگ کی وجہ سے قومی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں جس سی گاڑیوں اور جانی نقصان کا خطرہ ہوتا ہے اس حوالہ سے بریفنگ سیشن بھی کیے گئے ہیں جو ڈرائیوران اوورلوڈنگ سے باز نہیں آئیں گے ان کو بھاری جرمانوں کے ساتھ ساتھ FIR بھی دی جائے گی اس عمل سے قومی آثاثہ شاہراہوں اور انسانی جان کے نقصان سے بچایا جاسکتا ہے

نامعلوم چور جنازہ گاہ سے بجلی کی تاریں کاٹ کر لے گئے، جنازہ کیلئے آنے والوں کو وضو میں دشواری کا سامنا

ضلعی انتظامیہ ہنگامی بنیادوں پہ قبرستان کیلئے مستقل گیٹی تشکیل دے تاکہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔

گوجرانوالہ (نوید بخاری قوت بیورو) نامعلوم چور جنازہ گاہ سے بجلی کی تاریں کاٹ کر لے گئے، جنازہ کیلئے آنے والوں کو وضو میں دشواری کا سامنا، افسوسناک واقعے پہ سماجی تنظیم کے عہدیداران کی شدید مذمت، پولیس سے کارروائی کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز یونین کونسل 12 جگہ کے قدیمی ونیہ موڑ والے قبرستان میں افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ نامعلوم چور جنازہ گاہ سے بجلی کی قیمتی تاریں چوری کر کے لے گئے جس سے پورے قبرستان کی بجلی منقطع ہوگئی اور رات بھر قبرستان میں تاریکی چھائی رہی۔اس افسوس ناک واقعے پہ مقامی سماجی تنظیم گوجرانوالہ فلاحی اتحاد کے عہدیداران اور اراکین نے شدید احتجاج کیا اور مقامی پولیس سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔اپنے مشترکہ مذمتی بیان میں گوجرانوالہ فلاحی اتحاد کے چیئرمین محمد شہباز انور بٹ اور انفارمیشن سیکرٹری محمد اطہر سلطان مغل نے اپنے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کی طرف سے کی گئی یہ واردات انتہائی قابل مذمت ہے اور اس طرح کے واقعات تسلسل سے جاری ہیں ۔ پہلے قیمتی درخت اور لوہے کے کتبے چوری ہوتے تھے، پھر واٹر پمپ کی چوری عروج پہ رہی مگر اب کی بار بجلی کی تاریں کاٹ کر جنازہ گاہ اور قبرستان کو پانی اور بجلی سے محروم کر دیا گیا ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے اتنی ہی کم ہے۔مقامی پولیس اور یونین کونسل انتظامیہ ان واقعات کی روک تھام کا بندوبست کرے اور قبرستان میں ڈیرہ جمائے ناجائز فروش، منشیات فروش اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔

مقامی ہوٹل میں صحت تعلیم اور بجٹ مختص کرنے کے عنوان سے میٹنگ کا انعقاد کیا

بجٹ میں بتدریج اضافہ ملک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی رہا ہے

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سی پی ڈی آئی اور گلیڈ ویلفیئر سوسائٹی کے اشتراک سے مقامی ہوٹل میں صحت تعلیم اور بجٹ مختص کرنے کے عنوان سے میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں گلیڈ ویلفیئر سوسائٹی کے فوکل پرسن محمد عمران سوہارا، ڈسٹرکٹ پریٹ میڈیا ایسوسی ایشن چنیوٹ کے چیئرمین پیرزادہ اقبال حسین، سابق کونسلر سماجی شخصیت غلام عباس ساقی، مسلم لیگ شعبہ خواتین ونگ چنیوٹ کی صدر فوزیہ خادم، سینئر صحافی شیخ جہانگیر احمد چنیوٹی اور نگزیب خانی، محمد عمران لڑیسی ڈیپارٹمنٹ سمیت دیگر سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی اس موقع پر فوکل پرسن گلیڈ ویلفیئر سوسائٹی محمد عمران سوہارا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں بتدریج اضافہ ملک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی رہا ہے، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی ایمرجنسی، او پی ڈی، لیبارٹری اور ایمبولینس سروس کو فوری توجہ کی ضرورت ہے، صحت اور تعلیم دونوں شعبے ترقی کے بنیادی ستون ہیں، ان کے لیے مختص بجٹ میں اضافہ نہ صرف عوام کی فلاح بلکہ ملک کی مجموعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ایسوسی ایشن چنیوٹ کے چیئرمین پیرزادہ اقبال حسین، سابق کونسلر سماجی شخصیت غلام عباس ساقی، مسلم لیگ شعبہ خواتین ونگ چنیوٹ کی صدر فوزیہ خادم، سینئر صحافی شیخ جہانگیر احمد چنیوٹی اور نگزیب خانی، محمد عمران لڑیسی ڈیپارٹمنٹ سمیت دیگر سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی اس موقع پر فوکل پرسن گلیڈ ویلفیئر سوسائٹی محمد عمران سوہارا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں بتدریج اضافہ ملک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی رہا ہے، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی ایمرجنسی، او پی ڈی، لیبارٹری اور ایمبولینس سروس کو فوری توجہ کی ضرورت ہے، صحت اور تعلیم دونوں شعبے ترقی کے بنیادی ستون ہیں، ان کے لیے مختص بجٹ میں اضافہ نہ صرف عوام کی فلاح بلکہ ملک کی مجموعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔صوبائی بجٹ میں نمایاں تفاوت پائی گئی، سندھ نے 2021 سے اپنے صحت کے بجٹ کو دوگنا کر کے 712,321 ملین روپے کر دیا اور 64 فیصد عوامی صحت کی خدمات کے لیے مختص کیے۔ پنجاب کا صحت بجٹ، 806,371 ملین روپے کے ساتھ، زیادہ تر اسپتال کی خدمات پر مرکوز ہے، جس کی وجہ سے احتیاطی دیکھ بھال کم فنڈز کے ساتھ رہ جاتی ہے۔خیبر پختونخوا نے 2023-24 تک اپنے ترقیاتی بجٹ میں 197 فیصد کے قابل ذکر اضافے کا مظاہرہ کیا، جس میں اسپتال کے بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی گئی تفاوت موجود ہیں۔تجزیے سے معلوم ہوا کہ وفاقی صحت کے اخراجات، 2025-2042 میں 356,56 ملین روپے تک پہنچنے کے باوجود، مجموعی وفاقی بجٹ کا صرف ایک چھوٹا حصہ بنتے ہیں، جو مسلسل ناکافی مالی معاونت کی نشاندہی کرتا ہے۔ صوبائی بجٹ میں نمایاں تفاوت پائی گئی، سندھ نے 2021 سے اپنے صحت کے بجٹ کو دوگنا کر کے 712,321 ملین روپے کر دیا اور 64 فیصد عوامی صحت کی خدمات کے لیے مختص کیے۔ پنجاب کا صحت بجٹ، 806,371 ملین روپے کے ساتھ، زیادہ تر اسپتال کی خدمات پر مرکوز ہے، جس کی وجہ سے احتیاطی دیکھ بھال کم فنڈز کے ساتھ رہ جاتی ہے۔خیبر پختونخوا نے 2023-24 تک اپنے ترقیاتی بجٹ میں 197 فیصد کے قابل ذکر اضافے کا مظاہرہ کیا، جس میں اسپتال کے بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی گئی

اشیائے خورونوش کی کوالٹی، قیمتوں اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ لیا

ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا۔ڈپٹی کمشنر نے شعبہ ایمرجنسی، چیسٹ، ٹی بی، شوگر کلینک سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات میں فارمیسی، آؤٹ ڈور فارمیسی مددگار ڈیسک اور پرچی کاؤنٹرز کا بھی دورکیا

ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا۔ڈپٹی کمشنر نے شعبہ ایمرجنسی، چیسٹ، ٹی بی، شوگر کلینک سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات میں فارمیسی، آؤٹ ڈور فارمیسی مددگار ڈیسک اور پرچی کاؤنٹرز کا بھی دورکیا۔ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کی کینٹین کا دورہ کرتے ہوئے وہاں اشیائے خوردونوش کی کوالٹی، قیمتوں اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ ل

DAILY QUWAT ایڈیٹوریل

quwateditorial786@gmail.com

نوٹ: ادارہ تمام کالم نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کرتا ہے لہٰذا کسی بھی کالم نگار کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

ملک کی سلامتی کیلئے قومی اپیکس کمیٹی کے اہم فیصلے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ دشمن گھات لگائے بیٹھا ہے ملک کیخلاف سازشیں تیار کرنے والوں اور انکے سہولت کاروں کے خاتمہ کا وقت آچکا ہے۔ گزشتہ روز نیشنل اپیکس پلان کی قومی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے ملک کی سکیورٹی سے متعلق اہم قومی امور پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ آج ایک اچھا موقع ہے کہ پاکستان نے سلامتی کونسل میں غیر مستقل رکن کی حیثیت سے دو سال کیلئے ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ اس دوران پاکستان سلامتی کونسل میں اپنا بھرپور کردار ادا کریگا اور عالمی سفارت کاری میں پوری استعداد کے ساتھ شریک ہوگا۔ انکے بقول ایک ایسے وقت میں جب دشمن گھات لگائے بیٹھا ہے سرحد پار سے پاکستان پر چند روز قبل ہونے والے حملے کا منہ توڑ جواب دیا گیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان میں دشمن کے جو خفیہ ٹھکانے موجود ہیں بالخصوص خیبر پختونخوا کے بعض علاقوں میں اور بلوچستان میں پاکستان کیخلاف جو سازشیں بنی جارہی ہیں ان میں موجود خارجی ہاتھوں کا ہمیں بخوبی علم ہے کہ کن ممالک سے انہیں سپورٹ مل رہی ہے۔ ہم نے ایجنڈ اڈسکس کیا تھا کہ پاکستان کو کس طرح ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لانا ہے۔ یہ سب تبھی ممکن ہوسکتا ہے جب ہم سب مل کر پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاق سمیت گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں امن وامان کو مزید بہتر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج فتنہ الخوارج کا بھی مکمل صفایا کرنے کا وقت آچکا ہے۔ اس کیلئے صوبے وفاق اور دفاعی اداروں کے ساتھ مل کر مربوط پلان بنائیں جس کا پاکستان کی بہتری اور خوشحالی سے تعلق ہو۔ قومی مفاد بہرصورت ہماری اولین ترجیح ہے۔ اسی طرح ڈیجیٹل محاذ پر پاکستان کیخلاف جو زہر اگلا جارہا ہے اور پاکستان سے باہر جو پاکستان کے دشمن کے ایجنٹ بیٹھے ہیں اور پاکستان کیخلاف سوشل میڈیا پر مہم چلا رہے ہیں یہ ہمارے لئے بہت بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پچھلے چند ہفتوں میں جو کچھ ہوا اور اسلام آباد پر چڑھائی کی گئی اس پر سوشل میڈیا میں جھوٹ کا جس طرح طوفان اٹھایا گیا حالیہ وقتوں میں اسکی نظیر نہیں ملتی۔ اسے اگر ہم نے ختم نہ کیا تو ہماری تمام کاوشیں دریا برد ہو جائیں گی۔ ہم سب کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ ملک کی خاطر فورسز کی طرف سے دی گئی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دی جائیں گی۔ جو عناصر قربانیوں کو غیر اہم سمجھ رہے ہیں وہ بہت بڑی بھول میں ہیں۔ وزیراعظم نے اجلاس میں میری ٹائم سیکٹر پر ٹاسک فورس کی اہم سفارشات کی منظوری بھی دی۔ اجلاس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ چیف سیکرٹریز وزیراعظم آزاد وجموں وکشمیر وزیراعلیٰ گلگت بلتستان اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سمیت تمام اعلیٰ عسکری حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بیرون ملک سوشل میڈیا پر پراپیگنڈا کرنے والے عناصر کیخلاف گھیرا تنگ کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعظم نے ملکی مسائل سے نمٹنے کیلئے سیاسی اتفاق رائے اور مثبت قومی بیانئے کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ اجلاس میں عزم استحکام مشن کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے ملک میں سیاسی استحکام کو اہم قرار دیا گیا۔ آرمی چیف سید عاصم منیر نے عوام کی جان ومال کی حفاظت اور دہشت گردی سے نمٹنے کے پاک فوج کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکائے اجلاس نے ملک کی مجموعی سکیورٹی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی اور دہشت گردی کی لعنت کیخلاف متحد ہونے پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں ہر قسم کی انتہا پسندی کو سختی سے کچلنے پر بھی اتفاق کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ کسی کو بھی احتجاج کی آڑ میں انتشار پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ یہ حقیقت ہے کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے ملک کے دشمن اندرونی اور بیرونی عناصر سوشل میڈیا کو بروئے کار لا کر ملک کی سلامتی کیخلاف گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں جس کا مقصد بادی النظر میں پاکستان کی آزادی وخودمختاری اور سلامتی پر شب خون مارنے کے بھارتی ایجنڈے کو پایہ تکمیل کو پہنچانے کا ہے۔ بھارت قیام پاکستان کے وقت سے ہی پاکستان کی سلامتی کمزور کرنے کے ایجنڈے پر کاربند ہے جس کیلئے وہ خود بھی تین جنگوں کے ذریعے پاکستان کی سلامتی کمزور کرنے کی کوشش کر چکا ہے اور 71 کی جنگ میں اسے سانحہ سقوط ڈھاکہ سے بھی دوچار کر چکا ہے اور اسکے بعد سے بھارت نے باقیماندہ پاکستان کی سلامتی بھی خدانخواستہ ختم کرنے کی ٹھانی ہوئی ہے۔ اسکا 1974 میں ایٹمی قوت بننا بھی اسی سازش کی کڑی تھی جبکہ اس نے پاکستان پر آبی دہشت گردی کا منصوبہ بھی اسکی سلامتی کمزور کرنے کی نیت سے ہی بنایا اور پھر اس نے اپنے دہشت گرد تیار کر کے پاکستان میں داخل کرنا شروع کر دیئے جس کیلئے اسے افغانستان کی معاونت حاصل ہوگئی۔ بدقسمتی سے بھارت کو پاکستان کی سلامتی کیخلاف سازشیں فروغ دینے کیلئے پاکستان کے اندر سے بھی پاکستان کے بدخواہوں کی معاونت حاصل ہوتی رہی ہے جو مختلف ادوار میں سیاست دانوں سیاسی کارکنوں مذہبی لبادے میں بیٹھے ملک دشمن عناصر اور فرقہ واریت وعلاقائیت پرستی کے جھنڈے تھامے بدطینت افراد کی شکل میں بھارت کے ایجنٹ بن کر اسکے پاکستان دشمن ایجنڈے کو آگے بڑھاتے اور اسکے عوض اس سے دام وصول کرتے رہے ہیں جس کیلئے بھارتی را کے ماتحت بھارت نے باقاعدہ فنڈ مختص کر رکھے ہیں۔ 60 سے 80 کی دہائی تک بھارت پاکستان کے اندر موجود اپنے ایجنٹوں کو کالا باغ ڈیم کے منصوبہ کو تنازعہ بنانے کیلئے استعمال کرتا رہا۔ 80 سے 2000 تک کی دہائی میں اسے پاکستان میں دہشت گردی پھیلانے کیلئے پاکستان کے اندر سے اسکے بدخواہ عناصر دستیاب ہوگئے اور مزید بدقسمتی یہ ہوئی کہ بھارت کو اپنے اس سازشی منصوبے کیلئے کابل کے حکمرانوں کی بھی درپردہ اور کھلی حمایت حاصل ہونے لگی۔ پھر 2010 کی دہائی میں سیاسی میدان میں درآنے والے ایک فتنے کی بھی بھارت کو معاونت حاصل ہوگئی۔ اس فتنے نے بظاہر انقلاب اور نیا پاکستان کے نعرے لگائے جس کی قیادت ڈاکٹر طاہر القادری اور عمران خان کے ہاتھ میں تھی۔ ڈاکٹر طاہر القادری تو کچھ عرصہ تک اودھم مچائے رکھنے کے بعد کینیڈا واپس چلے گئے مگر عمران خان نے 2013 کے انتخابات سے انتشار اور افراتفری کی جس سیاست کا آغاز کیا تھا وہ ہنوز جاری ہے اور ریاست اور ریاستی اداروں پر دشنام طرازی اور چڑھائی ہی اس سیاست کا اب تک فوکس ہے۔ سیاست میں قوم اب تک 2014 کے اسلام آباد دھرنے 2022 کے پارلیمنٹ ہاؤس کے گھیراؤ 9 مئی 2023 کے افسوسناک واقعات اور 26 نومبر 2024 کی پی ٹی آئی کے بانی قائد کی فائنل کال کی بنیاد پر ریاست اور ریاستی اداروں پر حملوں کے دلدوز مناظر دیکھ چکی ہے جن میں سوشل میڈیا کو جھوٹ پھیلانے کیلئے استعمال کیا گیا۔ ملک کی سیاسی اور عسکری قیادتوں نے ملک کی سلامتی اور سسٹم کے استحکام کیخلاف ہونے والی ان خانہ ساز سازشوں کے سدباب کیلئے ہی قومی اور صوبائی اپیکس کمیٹیاں قائم کیں اور یکسو ہو کر ملک کی بقا اور اسکی ترقی وخوشحالی کا ایجنڈا طے کیا۔

اتحاد میں بقاء ہے

نہ جانے کیوں اہلِ سیاست تقسیم، تضحیک اور تخریب کی طرزِ سیاست کو اپنائے ہوئے ہیں۔ ہم بخوبی آگاہ ہیں کہ یہ ایسا مہلک اور مضر وطیرہ ہے جو معاشرے اور نظام کو انتشار اور طوائف الملوکی کی گہری کھائی کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ ریاست کے بخیے ادھیڑ دیتا ہے۔ عوام کے گروہ باہم دست وگریباں ہو جاتے ہیں۔ مگر ہمیں اپنی لغزش اور روش کے بھیانک نتائج کا احساس اور ادراک ہی نہیں ہوتا۔ پہاڑ جیسی اناؤں اور خطیر خطاؤں کے حصار آنکھوں، دماغوں اور دلوں کو ناکارہ کر دیتے ہیں۔ نتیجتاً ہم تنزلی اور خلفشار کی عمیق پستی میں گرتے جاتے ہیں۔ ایسے میں عوام کو اپنا حال پریشاں اور مستقبل مخدوش نظر آتا ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ مست مئے پندار اہلِ سیاست کا پیدا کردہ اندرونی انتشار و خلفشار بیرونی خطرات اور دشمنوں سے کہیں زیادہ خطرناک اور نقصان دہ ہوتا ہے۔ یہ اندر سے نظام کو ایسے کھوکھلا کرتے ہیں جیسے دیمک لکڑی کو۔ انکے پیروکار انکے پرچار کا شکار ہو کر ایک دوسرے سے بدگمانی، بدتمیزی اور بد اعتمادی میں غلطاں رہتے ہیں۔ سرعتِ ابلاغ کے باعث یہ افکار خاص و عام کے دل و دماغ میں زہر کی مانند سرایت کر جاتے ہیں۔ یہ زہر مخالفت اور مخاصمت کی ان حدوں کو چھونے لگتا ہے کہ ملک وقوم کی بقاء اور استحکام بھی پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ ذرا سوچیئے کہ ہماری نظروں کے سامنے شام، عراق اور لیبیا خونریزی اور تباہی سے دوچار ہو گئے ہیں۔ تمام کی وجہ یہ تھی کہ اندرونی سیاسی، فرقہ وارانہ اور مذہبی مخاصمتوں نے بیرونی مداخلتوں کا راستہ ہموار کر دیا۔ طوائف الملوکی نے ملکی نظام کو ملیا میٹ کر دیا۔ چند برس اور پیچھے نظر دوڑائیں تو ایسے مزید اہم اور ہولناک واقعات ہیں جن میں کئی ممالک اندرونی انتشار کا شکار ہو کر پہلے عدم استحکام کا شکار ہوئے، تشدد اور کشت وخون سے دوچار بھی ہوئے اور بالآخر تباہی کے دہانے پہ پہنچ گئے۔ صومالیہ میں (1991-1999) خانہ جنگی حکومت کے مکمل خاتمے کا باعث بنی، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تشدد، قحط اور افراتفری پھیل گئی۔ ملک ایک ناکام ریاست بن گیا، مختلف جنگجوؤں اور گروہوں نے اقتدار کے کنٹرول کے لیے مار دھاڑ کی۔ یوگوسلاویہ کی تحلیل کے نتیجے میں سفاکانہ نسلی تنازعات کا سلسلہ شروع ہوا جو دس سال (1991-2001) جاری رہا، جس میں بوسنیا کی جنگ اور کوسوو کی جنگ بھی شامل ہے۔ اندرونی انتشار کے نتیجے میں لاکھوں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہوئے۔ 1994 میں روانڈا کی نسل کشی کو اندرونی طوائف الملوکی نے جنم دیا، کیونکہ ہوتو قبیلہ کی اکثریت توتسی اقلیت کے خلاف ہوگئی، جس کے نتیجے میں 800,000 سے زیادہ لوگ مارے گئے۔ لائبیریا کی (1989-2003) پہلی اور دوسری خانہ جنگی میں ہولناک تشدد پھیل گیا، نوجوان فوجیوں اور جنگی سرداروں نے مار دھاڑ کا



بازار گرم کئے رکھا۔ اندرونی انتشار نے بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور معاشی تباہی کو جنم دیا۔ سوویت افواج کے انخلاء کے بعد، افغانستان داخلی انتشار کا شکار ہو گیا۔ مختلف مسلح گروہ اور دھڑے اقتدار کے لیے لڑ بھڑ رہے تھے۔ اس کے نتیجے میں طالبان کی حکومت معرضِ وجود میں آئی (1990-1992) جنہوں نے القائدہ جیسے دہشت گرد گروہوں کو اپنی سرزمین پہ پناہ دی۔ امریکہ نے حملہ کر کے بیس سال افغانستان پہ قبضہ رکھا۔ جنگ و جدل نے ملک ومعاشرہ تباہ کر دیا۔ جمہوریہ کانگو کی پہلی اور دوسری جنگوں (1996-2003) کو اندرونی انتشار نے ہوا دی، کیونکہ مختلف باغی گروپس اور غیر ملکی افواج ملک کے وسیع قدرتی وسائل پر کنٹرول کے لیے لڑ رہی تھیں۔ تنازعات کے نتیجے میں لاکھوں اموات اور بڑے پیمانے پر انسانی مصائب ہوئے۔ جنوبی سوڈان (2013-2018) کی خانہ جنگی اندرونی انتشار کی وجہ سے شروع ہوئی، کیونکہ صدر سلوا کیر کی حکومت کو ریک مچار کی قیادت میں باغی گروپوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تنازعے کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہوئے۔ لیبیا (2011 تا حال) کی خانہ جنگی معمر قذافی کی معزولی کے ساتھ شروع ہوئی تھی، لیکن اس کے بعد سے ملک اندرونی انتشار کا شکار ہو گیا جس میں مختلف ملیشیا اور دھڑے کنٹرول اور اقتدار کے لیے کوشاں ہیں۔ تنازعات کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تشدد اور عدم استحکام پیدا ہوا ہے۔ وسطی افریقی جمہوریہ (2012 تا حال) اندرونی انتشار سے دوچار ہے، کیونکہ مختلف باغی گروپس اور ملیشیا ملک کے کنٹرول کے لیے لڑ رہے ہیں۔ تنازعات کے نتیجے میں انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیوں اور نقل مکانی ہوئی ہے۔ وینزویلا کے صدارتی بحران (2017 تا حال) نے اندرونی انارکی کو جنم دیا کیونکہ نکولس مادورو کی حکومت کو جوآن گوائیڈو اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کی مخالفت کا سامنا ہے۔ تنازعات کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر معاشی عدم استحکام، خوراک کی قلت اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔ اگر ہم کچھ اور پرانی مگر یاد رکھنے کے قابل مثالیں پیش کریں تو اندرونی انتشار اور طوائف الملوکی کے نتیجے میں عدم استحکام اور تباہی کا کریہہ منظر مزید واضح ہو جاتا ہے۔ انگریزی خانہ جنگی (1642-1651) رائلسٹ (کنگ چارلس اول کی حمایت کرنے والے) اور پارلیمنٹیرینز (انگریزی پارلیمنٹ کی حمایت کرنے والے) کے درمیان تنازعہ وسیع پیمانے پر تشدد، پھانسیوں اور مار دھاڑ سے عبارت ہے۔ بالآخر جمہوریہ حکومت کے قیام کا باعث بنا۔ فرانسیسی انقلاب (1789-1799) دہشت گردی، انتہائی تشدد اور پھانسیوں سے بھرا دور تھا۔ انقلاب فرانس کے دوران اندرونی انتشار کا دور تھا۔ بنیاد پرست دھڑوں، بشمول جیکبنس نے اقتدار پر قبضہ کر لیا، جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے۔ روسی خانہ جنگی (1917-1922) کے بعد، بالشویکوں کو مختلف دھڑوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، جن میں وائٹ آرمی بھی شامل تھی، جس کے نتیجے میں ایک وحشیانہ خانہ جنگی شروع ہوئی۔ اس تنازعے کے نتیجے میں لاکھوں ہلاکتیں ہوئیں اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ ہسپانوی خانہ جنگی (1936-1939) قوم پرست قوتوں (جنرل فرانسسکو فرانکو کی قیادت میں) اور ریپبلکن حکومت کے درمیان تصادم نے بڑے پیمانے پر تشدد، مظالم اور آخر کار ایک فاشسٹ آمریت کا قیام عمل میں لایا۔ آئرش قوم پرستوں اور برطانوی یونینسٹوں کے درمیان شمالی آئرلینڈ میں فرقہ وارانہ تنازعہ کئی دہائیوں تک (1968-1998) تشدد، بم دھماکوں اور قتل و غارت کا باعث بنا۔ یونانی خانہ جنگی (1946-1949) یونانی حکومت اور یونان کی کمیونسٹ پارٹی کے درمیان تنازعہ وسیع پیمانے پر تشدد، پھانسیوں اور بالآخر کمیونسٹ قوتوں کی شکست کا باعث بنا۔ ہنگری کے انقلاب (1956) میں سوویت حمایت یافتہ حکومت کے خلاف عوامی بغاوت کو بے دردی سے دبا دیا گیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں ہلاکتیں ہوئیں اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ ایسی بہت سی مثالیں ہیں جو ہمیں چیخ چیخ کر بتا رہی ہیں کہ ہم تقسیم، تضحیک اور تخریب کی طرزِ سیاست کی حمایتوں اور ہلاکتوں کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہر طبقہ کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی تاکہ کوتاہ اندیش افراد و گروہ ہمیں انتشار کا شکار نہ کر سکیں۔ اتحاد میں ہی بقا ہے۔

آپا صدیقہ بیگم۔۔۔ایک باوقار شخصیت۔۔۔روبرو



یہ شاید 1992ء کی بات ہے، جب معروف شاعر، ناشر اور مدیر دستاویز جناب اشرف سلیم روالپنڈی سے ٹرانسفر ہو کر لاہور تشریف لائے۔ میرا ان سے پہلا تعارف معروف شاعر جناب یونس نشاط کے ذریعے ہوا۔ ہم تینوں کا تعلق فوج اور دیگر فورسز کے حسابات دیکھنے والے سول ادارے پاکستان ملٹری اکاؤنٹس سے تھا۔ یونس نشاط محکمے سے ریٹائر ہو چکے ہیں اور اشرف سلیم کینسر جیسے موذی مرض کا شکار ہو کر پچھلے برس وفات پا چکے ہیں۔ اشرف سلیم سے چند ملاقاتوں کے بعد میں ان سے قریب ہو گیا۔ ہم اکثر تقریبات میں اکٹھے ہی شریک ہوتے تھے۔ ایک دن وہ مجھے کہنے لگے، نوید آج میں تمہاری ملاقات ایک ایسی شخصیت سے کراؤں گا، جو ایک مدت سے بے لوث ہو کر ادب کی خدمت پر معمور ہیں۔ میں ان کے ساتھ لاہور کے علاقے گلبرک پہنچا، جہاں پہلی بار میری ملاقات آپا صدیقہ بیگم سے ہوئی۔ پہلی ہی ملاقات میں مجھے احساس ہوا کہ وہ ایک باوقار، صاف گو اور خوش مزاج خاتون ہیں۔ اس کے بعد ان سے ملاقاتوں کا سلسلہ چل نکلا۔ صدیقہ بیگم ایک شاندار نفیس اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ ان کے گھر آنے والا مہمان چائے پانی کے بغیر واپس نہیں جاتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ انھیں ادب سے گہرا لگاؤ تھا۔ وہ ایک وسیع المطالعہ خاتون تھیں۔ خاص طور پر وہ انگریزی بہت شوق سے پڑھتی تھیں۔ صدیقہ بیگم کے والد چوھدری برکت علی نے ماھنامہ، ادب لطیف جاری کیا۔ لیکن زندگی نے انھیں زیادہ مہلت نہیں دی اور وہ صرف 52 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اس وقت صدیقہ بیگم جوان تھیں۔ لیکن انھوں نے والد کے مشن کو آگے بڑھانے کی کوشش کی اور ادب لطیف کی ادارت سنبھال لی۔ ان کے ساتھ وقتاً فوقتاً مدیر آتے جاتے رھے۔ جن میں میرزا ادیب، احمد ندیم قاسمی، ناصر زیدی، ذکاء الرحمٰن، ساحر لدھیانوی، مسعود اشعر، اظہر جاوید، ظفر معین بلے اور راقم الحروف حروف محمد نوید مرزا کے نام شامل ھیں۔ ادب لطیف کی بحیثیت مدیر اعلی ان کی خدمات کا اعتراف ایک دنیا نے کیا ھے۔ ڈاکٹر اسد اریب اپنے لاھور میں قیام کے بارے میں لکھتے ھیں، ھم نے ان سے سات آٹھ برسوں میں کئی ملاقاتیں کیں۔ صدیقہ بیگم ایک شاندار خاتون ھیں۔ ادب لطیف کو تاریخ میں اہمیت دلانے میں جس شخصیت کا بہت زیادہ کردار ھے وہ ادب لطیف کے بانی چوھدری برکت علی کی دختر نیک صدیقہ بیگم ھیں،، صدیقہ بیگم خود ایک ادیبہ یا شاعرہ نہیں تھیں، لیکن ادب پر ان کی گہری نظر تھی۔ وہ ادب لطیف کا ادارہ خود لکھیں یا مدیر کے لکھے ھوئے کو پڑھتیں اور اس میں مناسب ترمیم بھی کراتی تھیں۔ انھوں نے ادب لطیف کے لئے چند تحریریں بھی لکھیں 1994ء میں جب میں پونے دو سال کے لئے ادب لطیف کا مدیر بنا تو مجھ پر ان کی شخصیت کے کئی اور در بھی وا ھوئے۔ صدیقہ بیگم جو بظاھر سخت طبعیت لگتی تھیں، دراصل کسی اخروٹ جیسی ھوتا ھے۔ ادب لطیف کی ادارت کے دوران تین چار عیدیں بھی آئیں اور ھر بار آپا نے مجھے اور پرچے کی پیسٹنگ کرنے والے بھائی کو تنخواہ کے علاوہ سوٹ اور دیگر تحائف دیئے۔ اس سے ان کی فراخ دلی کا اندازہ کیا جا سکتا ھے۔ ادب لطیف کی ادارت تو میرے لئے ویسے بھی اعزاز تھا اور یہ بات ھمیشہ میرے لئے باعث فخر رھے گا کہ میں اردو کے اس عظیم جریدے کا مدیر رھا ھوں۔ میری ادارت میں دو خاص نمبر بھی شائع ھوئے۔ جن میں سے ایک خاص شمارے کا دوسرا ایڈیشن اور غزل و نظم نمبر شامل ھیں 1995ء میں میری محکمانہ ٹرانسفر ھو گئی اور مجھے پشاور جانا پڑا۔ یوں میرا ادب لطیف سے رشتہ ٹوٹ گیا لیکن آپا صدیقہ بیگم کی شفقتیں جاری رھیں اور جب میں لاھور آیا تو انھوں نے مجھے میرے انکار کے باوجود ایک ماہ کی تنخواہ دے دی۔ جو مجھے رکھنی پڑی۔ آپا کہنے لگیں یہ پیسے تمھارے بنتے ھیں۔ صدیقہ بیگم کی شفقت ایک ماں جیسی تھی۔ وہ بڑوں کا احترام کرتی تھیں اور چھوٹوں سے پیار کرتی تھیں۔ ایک بار جب وہ دیار غیر جا رھی تھیں تو انھوں نے چوکیدار کو کہا کہ نوید ھفتے میں دو دن ادب لطیف کی ڈاک کے سلسلے میں آیا کرے گا اور یہاں بیٹھ کر ادارتی کام کرے گا۔ آپ ان کا میری غیر موجودگی میں خیال رکھیں۔ یوں ان کے دیار غیر میں جانے کے باوجود رسالے کا کام چلتا رھا۔ انھیں مجھ پر ھمیشہ اعتماد رھا۔ صدیقہ بیگم کا سوانحی خاکہ سابق مدیر ادب لطیف جناب ظفر معین بلے نے لکھا ھے، جس کے مطابق صدیقہ بیگم 1 جنوری 1938ء کو پیدا ھوئیں اور 15 دسمبر 2019ء کو لاھور وفات پائی۔ یوں انھوں نے قریب قریب 81 برس عمر پائی۔ انھوں نے مدرسہ البنات نزد چوبرجی سے میٹرک اور اور اسلامیہ۔ کالج کوپر روڈ سے انٹرمیڈیٹ کیا 1958ء میں ان کی بیس برس کی عمر میں جاوید طارق خان سے شادی ھوئی اور اللہ تعالی نے انھیں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں دیں۔ صدیقہ بیگم کو اپنے بچوں سے بہت محبت تھی، جب ان کے داماد انیس احمد کا اچانک انتقال ھوا گیا تو وہ شدید صدمے سے دوبار ھو گئیں، بیٹی کا دکھ ان سے دیکھا نہیں جاتا تھا۔ انیس معروف افسانہ نگار اشفاق احمد اور آپا بانو قدسیہ کے صاحبزادے تھے۔ صدیقہ بیگم کی وفات پر دنیائے ادب سوگوار رھی۔ کالم لکھے گئے اور کئی۔ ھفتے تعزیتی پیغامات آتے رھے۔ معروف افسانہ نگار مسعود اشعر نے لکھا، صدیقہ برکت علی کا 84 سال کا ادبی ورثہ چھوڑ کر چلی گئیں۔ وہ ہنستا مسکراتا چہرہ جو نیر علی دادا کی ماہانہ بیٹھک کی زینت ھوتا ھے، اس دنیا سے ھی منہ موڑ گیا۔ نہایت ھی نفیس اور خوش مزاج خاتون، جب تک گلبرگ میں رھیں، ان کے گھر پر بھی ادبی محفلیں جمتی رھیں۔ جب شہر سے دور چلی گئی تو دوسری ادبی محفل میں نظر آجاتی تھیں،، صدیقہ بیگم ایک باوقار، باھمت اور پر عزم خاتون تھیں، جنھوں نے ادب لطیف کے ذریعے ادب اور ادبی دنیا کی خدمت کی۔ ادب کے لئے ان کی کاوشوں کو ھمیشہ سراھا جائے گا۔ ان کی چوتھی برسی پر ان کی جو باتیں یاد آئیں دوستوں کے سامنے پیش کر دیں، اللہ پاک ان کی مغفرت فرمائیں، آمین آخر میں ان کے لئے جناب غلام شبیر رانا کی چند تعزیتی سطریں پیش خدمت ھیں،، صدیقہ بیگم کے انتقال کی خبر ادبی دنیا کے لئے ایک ایسا ملال انگیز سانحہ ھے جس نے اردو داں اور اردو خواں طبقے کو رنج والم میں مبتلا کر دیا ھے۔ زندگی بھر مضبوط اور مستحکم زندگی اور قابل قدر نوعیت کے جذباتی، قلبی و روحانی رجحانات کی ترجمانی کی مساعی کو تقویت دینے والی شخصیت کی دائمی مفارقت قارئین ادب کے گریہ و بکا کا جواز ھے،، صدیقہ بیگم ایک مضبوط اعصاب کی خاتون تھیں، جنھوں نے بہت سے مسائل کا ڈٹ کر مقابلہ کیا لیکن رشتوں کا تقدس بحال رکھا ایسی خواتین بہت کم ھوتی ھیں۔ اللہ پاک درجات بلند فرمائیں، آمین

پنجاب تجاوزات کے خاتمے میں ناکامی کیوں؟

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے گذشتہ ماہ انیس دسمبر کو پانچویں دفعہ تجاوزات کے خاتمے کا حکم دیتے ہوئے افسران کو 7 دن کی وارننگ دی تھی۔ مریم نواز کی پانچویں اور فیصلہ کن وارننگ کو آج پندرواں دن ہے اور تجاوزات میں ایک فیصد بھی کمی نہیں ہوئی۔ سوائے جاتی عمرہ چوک کے پورے پنجاب میں بدترین تجاوزات ہیں، لوگوں کا پیدل چلنا بھی محال ہو چکا۔ وزیراعلیٰ کو تجاوزات کے خلاف ایکشن کی جھوٹی رپورٹس دینے کیلئے فوٹو سیشن کے بعد سب کچھ واپس وہیں کا وہیں آجاتا ہے۔ میونسپل کمیٹی اور اسسٹنٹ کمشنرز احکامات پر عمل درآمد کر کے اپنی منتھلی پر کیمرہ مائز کو تیار نہیں ہیں۔ حکومتی پارٹی سمیت دیگر جماعتوں کے بہت سارے ایم این اے اور ایم پی ایز کے فرنٹ مین بھی سرکاری زمینوں پر قبضوں میں سرفہرست ہیں اور تجاوزات مافیا کے سرپرست ہیں۔ پنجاب حکومت 1677 ارب کی مقروض ہے جبکہ صرف لاہور میں پانچ ہزار ارب کی سرکاری زمینوں پر سرکاری ملازمین کی ملی بھگت سے پرائیویٹ مافیا کے عارضی اور پختہ غیر قانونی تعمیرات کی صورت قبضے ہیں۔ حکومت پنجاب کے کل قرضے سے زیادہ تو رائیونڈ اور ماڈل ٹاؤن کی چھوٹی سی تھیلیوں میں سرکاری زمینوں پر قبضے ہیں۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی نے گذشتہ سال 239 ارب روپے اکٹھے کیے جبکہ پنجاب میں سڑکوں، بازاروں اور شاہراؤں پر عارضی تجاوزات لگوا کر پنجاب کے کل ریونیو کے مقابل سالانہ تین ہزار ارب روپے اکٹھا کیا جاتا ہے جو ڈائریکٹ افسران کی جیبوں میں جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کا نام کلیکٹر اس لیے تھا کہ ان افسران کا اصل کام سٹیٹ لینڈ کی حفاظت کرنا ہے لیکن یہی افسران سرکاری زمینوں کو مال مفت دل بے رحم سمجھ کر اونے پونے داموں پرائیویٹ مافیا کو دے دیتے



ہیں۔ پنجاب میں چالیس ہزار ارب سے زائد کی سرکاری زمینوں پر سرکاری ملازمین نے پرائیویٹ مافیا کے قبضے کروا رکھے ہیں۔ پختہ تجاوزات کی صورت قبضہ مافیا کئی ہزار ارب کی زمین ہڑپنے کے قریب ہیں جبکہ شاہراؤں، بازاروں اور دیگر مقامات پر عارضی تجاوزات قائم کر کے کھربوں روپے کی سرکاری زمین کے بدلے اربوں روپے ماہانہ بھتہ حاصل کیا جا رہا ہے۔ صرف تجاوزات کا خاتمہ اور سرکاری زمینوں کو ان مافیا سے واگزار کروا کر نا صرف ملکی قرضہ ختم ہوسکتا ہے بلکہ پاکستان کو خوشحال بھی کیا جاسکتا ہے۔ تجاوزات چھوٹا موٹا کاروبار نہیں انڈسٹری بن چکا ہے۔ اسی لیے کرپٹ سرکاری ملازمین اس بلین ڈالر انڈسٹری کو ختم کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ ہندوؤں اور سکھوں کی زمینوں کو بھی نہیں بخشا، متروکہ وقف املاک بورڈ کی زمینوں پر قبضوں کی لمبی داستانیں ہیں۔ ہال روڈ کے بہت سارے پلازوں سمیت پنجاب کوا? پریٹو بورڈ فار لیکوڈیشن کی لاکھوں کنال زمین پر غیر قانونی قبضے ہو چکے ہیں۔ امور کشمیر کی پنجاب بھر میں قیمتی زمینوں پر ہاؤسنگ سوسائٹیز اور پلازے بن چکے ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح، محترمہ فاطمہ جناح اور نواب زادہ لیاقت علی خان کی جانب سے لاہور کے پوش علاقہ گلبرگ کی مرکزی سڑک پر 29 کنال زمین ٹرسٹ کے نام وقف کی گئی تھی لیکن اس قیمتی زمین پر شاپنگ مال اور پلازے بن چکے ہیں۔ چھوٹی سے چھوٹی تحصیل میں بھی کروڑوں نہیں اربوں روپے کی سرکاری زمینوں، شاہراؤں اور بازاروں میں پختہ اور عارضی تجاوزات قائم کروا کر بیس لاکھ کے قریب منتقلی اکٹھی ہوتی ہے جبکہ بڑے کاروباری اور انڈسٹریل شہروں میں کھربوں روپے کی سرکاری زمینوں پر تجاوزات لگوا کر کروڑوں روپے ماہانہ اکٹھا ہوتا ہے۔ اس سے بڑی لاقانونیت کیا ہوگی کہ جس انفورسمنٹ/انکروچمنٹ انسپکٹر کو تجاوزات کے خاتمے کے لیے بھرتی کیا جاتا ہے وہی انکروچمنٹ انسپکٹر تجاوزات کے خاتمے کی بجائے رشوت کے بدلے سڑک کنارے غیر قانونی تجاوزات قائم کرواتا ہے، نا صرف عارضی بلکہ پختہ تجاوزات بھی۔ تجاوزات کی وجہ سے ایک کلومیٹر کا فاصلہ تیس منٹ میں طے ہوتا ہے اور لاکھوں روپے کی قیمتی گاڑی تجاوزات والوں کی ٹکروں سے سکریچ زدہ ہو چکی ہوتی ہے۔ اہم ترین شاہراؤں اور کارنر روڈ پر ٹریفک پولیس کی ا?شیر باد سے غیر قانونی پرائیویٹ پارکنگ سٹینڈ کے باعث ٹریفک جام معمول بن گیا ہے۔ پنجاب کی ٹریفک پولیس کرپشن میں سندھ کو پیچھے چھوڑ چکی ہے۔ ٹریفک پولیس ناجائز پارکنگ مافیا کی بی ٹیم بن چکی ہے۔ بی

سائنسی معلومات

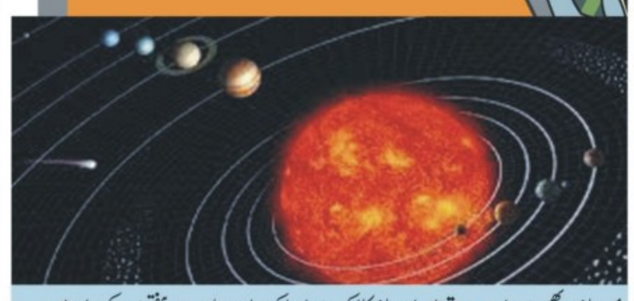

1۔ چاند پر بھی دن رات ہوتے ہیں اور چاند کا ایک دن اور ایک رات ہمارے دو ہفتوں کے برابر ہیں۔
2۔ اسٹارفش کی ٹانگیں اگر کاٹ دی جائیں تو وہ دوبارہ نمودار ہو جاتی ہیں۔
3- alimeter ایسا آلہ ہے جو ہوائی جہاز کی سطح سمندر سے بلندی ناپنے کے کام آتا ہے۔
4۔ لیوائزے (1743-1799) نے دریافت کیا کہ پانی آکسیجن اور ہائڈروجن سے مل کر بنتا ہے۔ یہی سائینسدان تھا جس نے آکسیجن بھی دریافت کی تھی۔
5۔ صفر مطلق سرحہ حرارت 273C یا 0k کو کہتے ہیں جو کہ انتہائی ٹھنڈا درجہ حرارت ہے۔ اسے Absolute zero بھی کہتے ہیں۔
6۔ سائنس میں ناپ کے یونٹ کو CGS کہا جاتا ہے جو کہ سینٹی میٹر، گرام اور سیکنڈ کا مخفف ہے۔
7۔ چاند کی کشش کی وجہ سے سمندر میں مدوجزر اٹھتا ہے۔ اگر چاند سورج کی روشنی کو منعکس کرنا بند کر دے تو ہمیں اس کا 1.33 سیکنڈ بعد علم ہوگا۔
8۔ Optophone ایسا آلہ ہے، جس سے اندھے لوگ اخبار و کتب پڑھ سکتے ہیں۔
9۔ Hydrosphere زمین کی سطح پر پانیوں کے ہر قسم کے مجموعے کو کہتے ہیں۔
10۔ چیونٹی کے کاٹنے سے جلن فارمک ایسڈ کی وجہ سے ہوتی ہے۔

محنت کرو

مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھا تانا بانا
آخر اس نے کیوں کر جانا
اس سے ملے گا مجھ کو کھانا
جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اس نے اتنی عقل بھی دی ہے

روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے
مکڑی سے بھی کیا تو کم ہے
جب تک تیرے ہاتھ میں دم
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے
سیکھ لے بابا علم و ہنر تو
محنت کر تو، محنت کر تو

کلام: اسماعیل میرٹھی



جانور اپنے لیڈر کا انتخاب کیسے کرتے ہیں؟

شہد کی مکھیاں مرتے دم تک لڑتی ہیں، ہاتھی اور شیر طاقت، عمر کو خوب خاطر میں رکھتے ہیں



تحریر: صہیب مرغوب

انسان نے اپنی ترقی اور بقا کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنا سیکھا، اور یہ مدد کسی معاہدے یا سوشل کونٹریکٹ کے بغیر ناممکن تھی۔ ارسطو نے بھی سماجی نظام کو چلانے کے لئے آئینی ڈھانچے اور ایک نظام کے قیام کو ناگزیر تقاضا قرار دیا ہے۔ یہ تو انسانوں کی بات ہے، جنگل کا نظام کیسے چل رہا ہے؟

ہم روز سنتے ہیں کہ شیر جنگل کا بادشاہ ہے، اگر ایسا ہی ہے تو یہ بادشاہ اپنے جنگل کا نظام کیسے چلاتا ہے؟ اس نے کوئی نظم و ضبط قائم کر رکھا ہے یا اس کی مرضی کے بغیر ہی چل رہا ہے؟ اگر اس کی مرضی کے بغیر چل رہا ہے تو پھر وہ جنگل کا بادشاہ کیسے ہو گیا، ہم نے یہ بھی سوچا کہ جنگل میں تو بے شمار شیر رہتے ہیں، بادشاہت کو لے کر ان میں کوئی جھگڑا کھڑا ہوتا ہے یا نہیں؟ کیا وہ ایک دوسرے کی بادشاہت کو مان لیتے ہیں یا لڑائی جھگڑے میں ہی زندگی گزر جاتی ہے؟ پھر جنگل میں تو انگنت چرند پرند اور حیوان رہتے ہیں، وہ آپس میں لیڈر شپ کا چناؤ کیسے کرتے ہیں یا ان کی زندگی قیادت کے بغیر ہی گزر رہی ہے؟۔ ان سب سوالوں کا جواب تلاش کرنے کے لئے ہمیں "نیشنل جیوگرافی سے رجوع کرنا پڑا۔ اس حوالے سے برائن ہینڈ ورک (Brian Handwerk) کی تحقیق کا عنوان ہے، "حیوان اپنی قیادت کا چناؤ کیسے کرتے ہیں، درندگی سے جمہوریت تک۔ وہ لکھتے ہیں کہ

"ان دنوں جب امریکہ میں صدارتی انتخابات کا چرچا ہے تو کیوں نہ ہم چیونٹیوں سے لے کر دیگر حیوانات کی طرز زندگی پر بھی ایک نگاہ ڈال لیں۔ شہد کی مکھیوں سے لے کر ڈالفن تک، اور ڈالفن سے لے کر ہاتھی اور شیر تک، وہ کس طرح ایک لیڈر کے زیر سایہ اپنی منظم زندگی گزارتے ہیں۔

جہاں تک چمپنزیوں کی قیادت کا تعلق ہے تو یہ اپنی لیڈر شپ کا چناؤ کرتے وقت اپنی طاقت اور غول کی تعداد کو بھی پیش نظر رکھتے ہیں۔ بڑے غول کی صورت میں زیادہ طاقت ور لیڈر کی ضرورت پڑتی ہے، یہ اپنے لیڈر کا چناؤ بذریعہ طاقت کرتے ہیں۔ آؤ، میدان میں لڑلو، جو جیت گیا وہی سکندر! لیڈر بننے کی کوشش میں یہ درندگی کی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں۔ خون خرابہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیڈر چمپنزی کی "شخصیت بھی پرکشش، قائدانہ صلاحیتوں کی مالک ہونا چاہئے۔ کبھی کبھار یہ مل جل کر "مخلوط لیڈر شپ بھی بنا لیتے ہیں، یعنی نظام چلانے کے لئے کئی چمپنزی مل جل کر قیادت کرتے ہیں۔ ان کا لیڈر ہی خوراک کی تقسیم کا نظام بھی قائم کرتا ہے۔ دیگر وسائل کی تقسیم کے فیصلوں میں بھی لیڈر کی سنی جاتی ہے۔ لیڈر اس بات کا فیصلہ بھی کرتا ہے کہ کون سا چمپنزی کس سے "شادی کرے گا۔ جیون ساتھی چننے کا فیصلہ چمپنزی اپنی مرضی سے نہیں کرتا۔ تاہم "قیادت کے اختیارات مختلف ممالک میں مختلف بھی ہو سکتے ہیں۔ کئی ممالک میں چمپنزی مادہ کی حمایت حاصل کرنے کے لئے چمپنزی اسکے بچوں کو خوب پیار کرتے ہیں۔

شہد کی مکھیاں کئی فیصلے بذریعہ طاقت کرتی ہیں۔ سب سے پہلے کارکن مکھیاں چند شہد کی مادہ مکھیوں کی خوب خدمت کرتی ہیں انہیں کھلاتی پلاتی ہیں، پھر وہ آپس میں جنگ کرتی ہیں۔ ان درجن بھر مکھیوں میں سے جو زندہ بچتی ہے وہی ملکہ بنتی ہے۔ تاہم یہی مکھیاں چھتے کی تبدیلی اور نئے مقام کے فیصلے کے لئے "الیکشن کراتی ہیں جس جگہ کے حق میں زیادہ مکھیاں بھنبھنائیں، وہیں نیا چھتہ بنا لیا جاتا ہے۔

جنگل کا بادشاہ شیر کیسے لیڈر چنتا ہے؟ کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ شیروں میں کوئی لیڈر نہیں ہوتا جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ ایک غول میں کوئی ایک لیڈر بن سکتا ہے۔ جس کی بات مانی جاتی ہے۔ شیروں میں یہ نر ہوتا ہے۔ بعض محققین کے مطابق 13 سے 30 تک شیر مل جل کر ایک خاندان کی طرح آپس میں حفاظت سے رہتے ہیں۔ ان میں ماں، باپ، انکل، بھتیجے۔۔۔ سب ہی شامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ہر وقت ایک ساتھ نہیں رہتے، پانی اور خوراک کی تلاش میں بھی شیر اپنے غول سے الگ ہو جاتے ہیں۔

"لگڑ بگڑ کتوں کی ایک نسل سے ہیں، ان میں موروثی بادشاہت قائم ہے یعنی ملکہ کی بیٹی بھی ملکہ ہی بنے گی۔ لگڑ بگڑ تجربے اور علم کو اہمیت دیتے ہیں، یہ اپنی قیادت کے چناؤ کے وقت جنس کو بھی پیش نظر رکھتے ہیں۔ وہ مادہ کا خیال رکھتے ہوئے عمر رسیدہ مادہ کو قیادت سونپ دیتے ہیں۔ اور یوں ایک ماں قیادت دوسری ماں کو سونپ دیتی ہے۔ زیادہ تر قیادت وہی کرتی ہیں جن کی "امی بھی ملکہ رہ چکی ہوں ورنہ "جنگ کے ذریعے بھی کوئی اپنی لیڈر شپ منوا سکتی ہے۔ اس کا راستہ بھی کھلا رہتا ہے۔ لڑائی جیتنے والی کو لیڈر یعنی ملکہ کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے۔

لگڑ بگڑ کا گروہ عام طور پر 30 ممبران پر مشتمل ہوتا ہے لیکن اس سے بڑا گروہ بھی بن سکتا ہے۔ کوئی بھی "لگڑ بگڑ کسی بھی "لیڈر کو چیلنج کر سکتا ہے لیکن ایسا کم ہی ہوتا ہے۔

"سنگل بیک فش ایک قسم کی خارپشت مچھلی کو کہا جاتا ہے، یہ دیکھنے میں کافی خوفناک ہوتی ہیں، اسی لئے ان میں قائد کے چناؤ کا نظام بھی سادہ سا ہے، جو بھی خوش شکل ہو گی وہی قیادت کی بھی اہل ہو گی۔ یعنی خارپشت مچھلی میں لیڈر شپ ان کے حسن سے منسلک ہے۔ بدصورت خارپشت مچھلی کبھی لیڈر نہیں بن سکتی۔ کیلی فورنیا میں حیوانات کے طرز زندگی کو سٹڈی کرنے والی جینیفر سمتھ کا کہنا ہے کہ " کچھ حیوانات اپنی قیادت بوڑھوں یا مادہ کو سونپ دیتے ہیں۔ یعنی ان حیوانات کی پہلی ترجیح یا تو اپنی مادہ ہوتی ہے یا پھر عمر رسیدہ جانور۔ انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "دودھ پلانے والے جانور یعنی میملز اپنی قیادت کے چناؤ میں 'تجربہ اور علم کو فوقیت دیتے ہیں۔ جس کی عمر زیادہ ہو گی وہی حیوان اپنے غول میں زیادہ تجربہ کار اور علم والا سمجھا جاتا ہے۔ میملز عمومی طور پر مادہ کو قیادت سونپتے ہیں۔ ان میں ہاتھی بھی شامل ہیں۔ افریقہ کے جنگل میں ہاتھیوں کے غول کی قیادت سب سے بوڑھی مادہ کے سپرد ہوتی ہے۔ کینیا کے جنگلوں میں ہاتھیوں پر تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ 60 برس کی مادہ اپنے ننھے بچوں اور دوسرے ہاتھیوں کو شیروں سے بچانے کے لئے اپنے تجربے سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔ وہ اپنی یادداشت کی مدد سے انہیں ایسی جگہ لے جاتی ہیں جہاں زیادہ سے زیادہ خوراک مل سکتی ہے۔ اور جہاں ان کی حفاظت بھی آسان ہو۔ یہ ننھے ہاتھیوں کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دیتی ہیں۔ سمتھ کا کہنا ہے کہ "ہاتھی باوقار قیادت کو اہمیت دیتے ہیں۔ اسی کی لیڈر شپ قائم رہتی ہے جو اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے اپنے غول کو فائدہ بھی پہنچائیں۔ یعنی نکھٹو قسم کی مادہ کو قیادت سے ہٹا دیا جاتا ہے۔

مچھلیوں میں بھی لیڈر شپ موجود ہوتی ہے، سب سے بوڑھی و بہیل برسوں تک اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ وہ اپنے گروپ کو ایک خاندان کے طور پر لیتی ہے، یعنی وہیل میں ایک ساتھ رہنے کی سوچ پائی جاتی ہے۔ ایک تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ وہیل 50 برس کی عمر کے بعد بچے نہیں دیتی۔ اسی عمر میں اس میں قائدانہ صلاحیتیں جاگ جاتی ہیں۔ یہ شکار میں بھی اپنے ساتھیوں کی مدد کرتی ہیں، انہیں اس جگہ پر لے جاتی ہیں جہاں بہترین شکار مل سکتا ہے۔

☆☆☆☆

عظیم مسلمان فاتح
صلاح الدین ایوبی



بارھویں صدی عیسوی کے آخر میں یورپ کے بعض پادریوں نے صلیبی جنگوں کی بنیاد رکھی اور بے شمار یورپی عیسائیوں کے لشکر شام و فلسطین میں بھیجے تاکہ فلسطین اور آس پاس کے علاقے مسلمانوں سے چھین لیں اور بیت المقدس پر قبضہ کر لیں۔ ان جنگوں میں صلاح الدین ایوبی بہت بہادری سے لڑا اور نوے برس کے بعد فلسطین دوبارہ عیسائیوں سے واپس لے لیا۔

صلاح الدین ایوبی کا اصل نام یوسف تھا۔ اس کا باپ نجم الدین ایوب موصل کے امیر عماد الدین زنگی کے پاس ملازم تھا۔ 1138ء میں یہ بچہ پیدا ہوا جو آگے چل کر صلاح الدین ایوبی کے نام سے نامور ہوا۔

جب صلاح الدین آٹھ برس کا تھا، عماد الدین زنگی اپنے غلاموں کے ہاتھوں مارا گیا اور اس کا چھوٹا لڑکا نور الدین محمود حلب کا امیر بن گیا۔ نجم الدین اور اس کا بھائی شیرکوہ اس کے حامی تھے، چنانچہ جب انہوں نے دمشق فتح کیا، تو نور الدین محمود شام کا بادشاہ بن گیا۔ صلاح الدین کے لڑکپن کا زیادہ زمانہ دمشق میں گزرا۔

فاطمی خلافت کے خاتمے پر خلیفہ بغداد نے صلاح الدین کو مصر کا سلطان بنا دیا۔ اس زمانے میں تیسری صلیبی جنگ کے لیے یورپ سے فوجیں آنے لگیں۔ صلاح الدین نے کئی جنگوں میں ان کو شکستیں دیں اور دو اڑھائی برس کے بعد 20 ستمبر 1187 کو بیت المقدس کے سامنے پہنچ گیا۔ طویل محاصرے کے بعد فتح حاصل ہوئی اور 4 اکتوبر 1187ء کو نوے برس کے بعد مسلمانوں کا قبلہ اول پھر ان کے قبضے میں آ گیا۔

سلطان صلاح الدین ایوبی پہلا مسلمان بادشاہ تھا جس سے یورپ کے عیسائیوں کو سابقہ پڑا۔ سلطان نے عیسائیوں سے اس قدر عدل و احسان، رحم و کرم اور دریا دلی کا برتاؤ کیا کہ آج تک تاریخ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

سلطان بیت المقدس کو فتح کرنے کے بعد دمشق چلا گیا۔ 1193ء کے ماہ فروری میں ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہو گیا اور اسی علالت میں وفات پائی۔ اس وقت سلطان کی عمر 55 برس کی تھی۔

☆☆☆

دنیا بھر کے طلسماتی حیوان

جن، جل پری کے علاوہ بھی درجنوں فرضی حیوان ہر ملک میں مقبول ہیں



بچپن میں ہر کسی نے جل پری، ڈریگن اور ایسے لاتعداد حیوانوں کی کہانیاں سن رکھی ہوں گی، کسی کہانی میں حیوان نما انسان مرکزی کردار بنتے ہیں تو کسی کہانی کا مرکزی کردار انسان نما حیوان ہیں۔ لوگوں کے مطابق یہ کردار زندہ ہیں اور ہر وقت انسانوں کو نقصان پہنچانے کی تاک میں رہتے ہیں، شہروں میں کچھ ہی وقت کے لئے آنے کے بعد یہ جنگلوں میں بھاگ جاتے ہیں۔ یہ لوک کہانیاں وحشت ناک جانوروں کے قصوں سے بھری پڑی ہیں۔ بعض ممالک میں تو اس قسم کے ایک سے زیادہ کردار بھی ملتے ہیں۔

مغرب میں "بگ فٹ (Bigfoot) کے بارے میں کس نے نہیں سنا"! بگ فٹ چمپنزی کی شکل کا دیو ہیکل جانور ہے، امریکہ اور کینیڈا کی لوک کہانیوں کے مطابق یہ جانور ان کے جنگلوں میں رہتا ہے۔ امریکیوں نے اس کی موجودگی کا راز دیو جیسے قدموں کے نشانات سے پایا ہے۔ بعض یورپی ممالک میں اسے ایسا درندہ سمجھا جاتا ہے جس کا دھڑ بن مانس جیسا ہے، لیکن یہ بن مانس سے کہیں بڑا ہے۔ وہ کون ہے جس نے "بابا یوگا کے بارے میں نہ پڑھا ہو !اس کا ذکر سنتے ہی کئی ممالک میں لوگ خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ روایات کے مطابق یہ عجیب الخلقت جانور بچوں کو کھا جاتا ہے۔

اسی طرح کا ایک کردار ایل کوکو (El Coco) ہے، ساؤتھ امریکہ میں "لا ٹونڈا (La Tunda) کے ذکر سنتے ہی بچوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ کیوبا کی "مادرے دی آگاس (Madre de Aguas) درخت سے چمٹی رہتی ہے اور خون چوسنے کے لئے زمین پر اترتی ہے، اسے مارنا کسی بھی انسان کے بس میں نہیں کیونکہ وہ بلٹ پروف ہے۔ لوک کہانیوں کے مطابق اس بھیانک شے کے ہاتھ درخت کی شاخ کے برابر لمبے ہیں۔ اگرچہ یہ کردار کبھی سامنے نہیں آئے، نہ ہی کسی سائنسی ذریعے نے ان کی موجودگی کی تصدیق کی ہے لیکن کہانیوں میں ان کا ذکر ملنے سے پتہ چلتا ہے کہ زمانہ قدیم میں بھی قومیں وحشت ناک کرداروں سے خوف زدہ رہی ہیں، کہانیوں کے مطابق یہ انسان کو نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کرتے رہے ہیں۔ لیکن انسان اپنی حکمت عملی کے ذریعے ان پر حاوی ہوتا رہا ہے۔ مائیں بچوں کو سلانے کے لئے بھی ان کا سہارا لیتی ہیں، یوں ان کے واقعات ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہو رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر پر غیر ملکی ٹی وی چینلز نے سیریز بنائی ہیں، کئی ایک پر تو ہالی وڈ نے بھی کام کیا ہے۔

پہلے ہم سمجھتے تھے کہ یہ کردار ہمارے ملک میں ہی پائے جاتے ہیں، ہمیں لگتا تھا کہ شائد جل پریوں اور جنوں کی کہانیوں کے شوقین صرف اسلامی ممالک میں ہی رہتے ہیں، ہم غلط ہیں۔ دنیا کا شائد ہی کوئی ملک ایسا ہو جہاں اس قسم کے حیوانوں اور طلسماتی کرداروں کی کہانیوں نے شہرت نہ پائی ہو۔ دنیا کی ہر قوم پراسرار، ہیبت ناک کرداروں کی کہانیاں سن کر جوان ہوئی ہے۔ کوئی کردار تو اس قدر شہرت پا چکا کہ کبھی کبھی حقیقت کا شبہ ہونے لگتا ہے۔

اکثر کہانیاں ان ممالک کی تاریخ کا حصہ بن چکی ہیں جیسا کہ ڈریگن کی تاریخ کئی ہزار برس پرانی ہے، عربی زبان میں لکھے گئے قدیم نسخوں میں بھی ڈریگن کا ذکر ملتا ہے۔ چین میں اس کا ذکر کئی ہزار برس قدیم ہے۔

دنیا بھر کے حیوانی اور طلسماتی کردار

پاکستان میں چراغ کا جن، جل پریاں اور ڈریگن سمیت بہت سے ایسے کردار مشہور ہیں۔ بنگلہ دیش، آذربائیجان، عراق، ترکمانستان، تیونس، مراکش، کیمروس، موریطانیہ، لیبیا، کینیا، لبنان، فلسطین، برکینا فاسو اور تیونس میں بھی "جن اور اس سے منسوب کہانیاں مشہور ہیں۔ منگولیا میں "الما (Alma) چین، برطانیہ، اٹلی، سوئٹزر لینڈ، بیلاروس، یوکرائن اور بلغاریہ میں "بابا یوگا، رومانیہ میں "بلور (Balaur)، آسٹریا اور کروشیا میں "کریمپس (Krampus)، البانیہ میں "دیو، ہنگری میں "گولیم (Golem)، کوسوو، سربیا، شمالی مقدونیہ اور لیتھونیا میں "ویمپائر، لٹویا میں "ویئر وولف (Warewolf)، بھوٹان اور نیپال میں "یٹی (Yeti)، ایسٹونیا میں "دیو، انڈونیشیا میں "اورنج پینڈک (Orange Pendeck)، آسٹریلیا میں "بنیپ (Bunyup) بنیجم، للشم برگ اور نیدر لینڈز میں "جنوم (Gnome)، آئر لینڈ میں "لیپری چاؤن (Leprechaun)، جرمنی میں "بونے (Dwarves)، سکاٹ لینڈ میں "یونیکورن (Unicorn)، فرانس میں "گارگوئل (Gargoyle)، امریکہ میں "بگ فٹ اور "ڈریگن، چین میں "ایلکو کو (El Coco)، پرتگال میں "کوکو، سویڈن میں "ایلف (Elf)، ناروے میں "ٹرول (Troll)، ڈنمارک میں "نک (Neck)، الجزائر میں "الرہوبان (Al Ruhban)، پیرو میں "موکی (Muki)، ارجنٹائن میں "ناہوئے لیتو (Nahuelito)، چلی میں "باسلسکو (Basilsico)، میکسیکو میں "کوئٹزال کوتل (Quetzalcoatl)، بولیویا میں "ایکا لیکا (acalica)، ساؤتھ افریقہ، بوٹسوانہ میں "توکلوشی (Tokloshe)، یوگنڈا میں "لوکواتا (Lukwata)، ساؤتھ امریکہ میں "لاٹنڈا لا (Tunda)، جبوتی اور موزمبیق میں "شیطان، بھارت میں شیشا (Shesha) اور ملاوی میں نیویرہ (Nyuwira) کے قصے معروف ہیں۔ جن کے نام درج نہیں وہاں بھی اس قسم کے قصوں کی کوئی کمی نہیں۔

نئے کرداروں کا خوف

کئی ممالک کے ہیبت ناک کردار اس قدر مقبول ہوئے کہ ان کا ذکر ہر ملک میں ملتا ہے، ڈریگن ہو یا چڑیل، یا پھر کوئی اور، وحشت ناک قصوں سے کسی بھی ملک کے لوگوں کو اپنے دلوں کی دھڑکن بند ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہ کردار پست قامت نہیں، بلکہ انتہائی دیو قامت ہیں، کچھ منہ سے آگ نکالتے ہیں اور سامنے آنے والی ہر شے کو جلا کر راکھ کر سکتے ہیں، اور کچھ مکانات کو اپنی مٹھی میں توڑ سکتے ہیں۔ پرانے کرداروں کے ساتھ ساتھ اب نئے کرداروں کا بھی اضافہ ہو رہا ہے جیسا کہ ازدی (adze) اور موکی (muki)۔

گلہری.....ننھا سا پھرتیلا جانور



محمد فرحان اشرف

گلہری، کترنے والے جانوروں کے خاندان کا رکن ہے۔ یہ ایسے جانور ہوتے ہیں جو اپنی خوراک کتر کتر کر کھاتے ہیں۔ مارموٹ، پریری ڈاگ، چپ منک اور خود گلہری اس خاندان کے مشہور رکن ہیں۔ مارموٹ پہاری علاقے میں پائی جانے والی بڑی گلہری ہے۔

یہ گڑھوں اور غاروں میں اپنا گھر بناتی ہے اور شدید سردی کا موسم سو کر گزارتی ہے۔ یہ عام طور پر سرخ یا بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ پریری ڈاگ براعظم شمالی امریکا کے گھاس کے میدانوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ زمین میں سرنگیں بنا کر رہتی ہے۔

اس کا جسم موٹے چوہے کے برابر ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر ہلکے سرخ، سلیٹی یا سفید رنگ کی ہوتی ہے۔

چپ منک شمالی امریکا کے جنگلوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ درختوں کے نیچے لمبی لمبی سرنگیں بنا کر رہتی ہیں۔ اس کی دم ایک درخت سے دوسرے درخت پر چھلانگ لگاتے ہوئے پیرا شوٹ کا کام دیتی ہے۔ یہ اپنی دم سے جگہ صاف کرنے اور تیز دھوپ میں سر پر سایہ کرنے کا کام بھی لیتی ہے۔

اس جانور کی دم کے بالوں سے بہترین قسم کے برش تیار کیے جاتے ہیں، جن سے مصور تصویریں بناتے ہیں۔ اس جانور کا شمار ان جانوروں میں ہوتا ہے، جو اپنی دم سے بہت کام لیتے ہیں۔ اس کی کھال نرم اور ملائم ہوتی ہے۔ اس کی چند اقسام میں جھلی ہوتی ہے۔ یہ ایک درخت سے دوسرے درخت تک لمبی چھلانگ لگاتی ہیں۔ ہوا میں اڑتے ہوئے اپنی دم کی مدد سے توازن قائم رکھتی ہیں۔ اس کی 44 ذیلی اقسام بھی ہیں۔

یہ سائبیریا کے علاوہ بحیرہ بالٹک سے بحرالکاہل تک کے جزائر میں پائی جاتی ہیں۔

گلہری کا جسم پتلا، دم گھنی اور آنکھیں بڑی ہوتی ہیں۔ اس کا جسم چھوٹا اور گال پھولے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ اپنے گالوں میں خوراک ذخیرہ کرتی ہے۔ دنیا میں گلہریوں کی 250 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں۔ اس جانور کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ درختوں پر رہنے والی، زمینی اور اڑنے والی گلہریاں۔ درختوں پر رہنے والی گلہریاں دنیا میں سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔

یہ زیادہ وقت درختوں پر رہتی ہیں۔ کھانے کی تلاش میں زمین پر آتی ہیں۔ درختوں یا بڑی بڑی شاخوں میں گھر بنا کر رہتی ہیں۔ اس کی مشہور اقسام سکیورس، سرخ اور لومڑ گلہری ہیں۔

زمینی گلہریاں زمین میں سرنگ بنا کر رہتی ہیں۔ یہ اپنے پچھلے پیروں پر کھڑی ہو جاتی ہیں۔

چپ منک، مارموٹ اور پریری ڈاگ زمینی گلہریاں ہیں۔ اڑن گلہریوں کے پچھلے پیروں کے درمیان ایک انگوٹھا نما ابھار بھی اگلے پیروں پر ہوتا ہے۔ اس کے پاں کے نیچے نرم تلوے ہوتے ہیں۔

اس کے دانت بہت مضبوط اور تیز ہوتے ہیں۔ اگلے دو دانت بڑے ہوتے ہیں۔ یہ اپنے اگلے دانتوں سے خوراک کترنے اور توڑنے کا کام لیتی ہے۔ خوراک پینے والے دانت اس کے منہ کے اندر ہوتے ہیں۔ یہ اپنے دانتوں کو لکڑی کے ساتھ رگڑ کر تیز کرتی رہتی ہے۔

گلہریاں درختوں پر بڑی تیزی کے ساتھ چڑھتی، اترتی ہیں۔ بجلی کی طرح تیزی سے ایک درخت سے دوسرے درخت پر چھلانگ لگاتی ہیں۔ درخت پر گلہریوں کو کوئی شکار نہیں کر سکتا۔ جہاں پر درخت کثرت سے ہوں، وہاں پر گلہریاں پائی جاتی ہیں۔ گلہریاں سوائے انٹارکٹکا اور آسٹریلیا کے ہر جگہ پائی جاتی ہیں۔

یہ بہت پیاری اور پھرتیلی ہوتی ہیں اور انسانوں سے جلد مانوس ہو جاتی ہے۔ یہ ہر وقت دوڑتی پھرتی ہے، صرف اس وقت بیٹھتی ہے، جب کچھ کھا پی رہی ہو۔ اسے درختوں کا چوہا بھی کہا جاتا ہے۔

گلہری بہار کے موسم میں دو سے پانچ تک بچے دیتی ہے۔ پیدائش کے وقت ان بچوں کے جسم پر کھال نہیں ہوتی اور یہ اندھے بھی ہوتے ہیں۔ دو تین ہفتوں کے اندر اندر یہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ گلہری کے دشمن، کتا، بلی، عقاب اور لومڑی وغیرہ ہیں۔ یہ ان دشمنوں سے ہر وقت چوکنا رہتی ہے۔

زمین پر رہنے والی گلہریاں گروہ کی شکل میں رہتی ہیں۔ ایک گلہری ان کی گروپ لیڈر ہوتی ہے، جو چاروں جانب نگاہ رکھتی ہے۔ خطرہ محسوس ہوتے ہیں وہ تیز سیٹی نما آواز منہ سے نکالتی ہے، سب گلہریاں خبردار ہو کر بھاگ جاتی ہیں۔ درختوں پر رہنے والی گلہریاں خشک پھل اور پھول کھاتی ہیں۔ ان کی کچھ اقسام پرندوں کے انڈے اور بچے بھی کھا لیتی ہیں۔ ان کی پسندیدہ خوراک درختوں کی چھال ہے۔ زمینی گلہریاں خشک پھل، پھول، درختوں کی چھال، پودوں کی جڑیں اور کیڑے مکوڑے کھاتی ہیں۔ اڑن گلہریاں بھی یہی خوراک کھاتی ہیں۔ زمین اور درختوں پر رہنے والی گلہریاں گرمیوں کے موسم میں خوراک جمع کر کے زمین کے اندر یا پرانے درختوں کی کھوں میں محفوظ کر دیتی ہیں۔

سردی کے موسم میں خوراک دستیاب نہ ہونے کی صورت میں گلہریاں محفوظ کی ہوئی خوراک کھاتی ہیں۔ گلہریاں کمزور یاد داشت کی مالک ہوتی ہیں۔ اس لئے اکثر خوراک محفوظ کر کے بھول جاتی ہیں، لیکن ان کے سونگھنے کی حس تیز ہوتی ہے، جس سے اپنی محفوظ کی ہوئی خوراک تلاش کر لیتی ہیں۔ رائو فادنیا میں پائی جانے والی سب سے بڑی گلہری ہے۔ یہ بھارت اور نیپال کے جنگلات میں پائی جاتی ہے۔ اس کا جسم تین فیٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ بیس سے چالیس فیٹ تک ہوا میں چھلانگ لگا سکتی ہے، جب کہ دنیا کی سب سے چھوٹی گلہری افریقی بونی ہے۔

یہ گیبون، استوائی گنی اور کانگو میں پائی جاتی ہے۔ اس کا جسم 70 ملی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ پاکستان میں بھی ایک گلہری دیہات میں عام پائی جاتی ہے۔ یہ انڈین پام کہلاتی ہے۔ اس کی جسامت چوہے جتنی ہوتی ہے۔ اس کی دم چھوٹی اور گھنی ہوتی ہے۔

اس کی کھال کا رنگ پشت پر بھورا ہوتا ہے، جس پر تین سفید پٹیاں نمایاں نظر آتی ہیں۔ اس کے پیٹ کی کھال سفید ہوتی ہے۔ کان چھوٹے اور تین کونوں والے ہوتے ہیں۔ یہ خطرے کے وقت چپ چپ کی آواز نکالتی ہے۔ گلہریاں کمزور یاد داشت کی مالک ہوتی ہیں۔ اس لئے اکثر خوراک محفوظ کر کے بھول جاتی ہیں۔ کاش! ہم نے گلہری سے نیکی کر کے بھول جانے کی صفت ہی لے لی ہوتی۔

راستہ تلاش کریں



اِن تصاویر میں چھپے 10 فرق تلاش کریں



ذرا مسکرائیے

زبان کی اہمیت

ایک دفعہ ایک چوہیا اپنے بچوں کے ساتھ جا رہی تھی کہ راستے میں ایک بلی آ گئی، چوہیا نے فوراً زور سے کتے کی طرح بھونکنا شروع کر دیا۔ بلی فوراً بھاگ گئی۔ یہ دیکھ کر چوہیا نے اپنے بچوں کو نصیحت کی "دیکھا بچو دنیا میں مادری زبان کے علاوہ دوسری زبان کتنی ضروری ہے۔"

☆☆☆

مرنے کا فائدہ

ایک خاتون نے دوسری خاتون سے پوچھا۔ "جنت میں مردوں کو تو حوریں ملیں گی مگر عورتوں کو کیا ملے گا؟"

"یہی اپنے اپنے خاوند۔" دوسری عورت نے جواب میں بتایا۔

پہلی عورت نے یہ سنا تو تلخی سے بولی۔ "دفع کرو پھر مرنے کا کیا فائدہ۔"

☆☆☆

روزنامہ قوت لاہور
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

صنعت وتجارت نیوز

معیشت نامہ

36 نوجوان مرد وخواتین میں مجموعی طور پر 75 لاکھ کے چیک تقسیم کر دیئے گئے

میں اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نوجوانوں کو مایوسی سے نکالوں گا

جھنگ (بیورو رپورٹ) جھنگ ڈویژن بناو تحریک کے تعاون سے ایزی لائف بلاسود قرضہ سکیم کے تحت ہنر مند اور پڑھے لکھے 36 نوجوان مرد و خواتین میں مجموعی طور پر 75 لاکھ کے چیک تقسیم کر دیئے گئے۔ میں اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نوجوانوں کو مایوسی سے نکالوں گا، ڈاکٹر شیر بہادر نول۔ ایزی لائف ایک قابل تائش منصوبہ ہے، تمام اشراف اور مقتدر طبقوں کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیے، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ لاہور ابرار عادل ظفر اقبال مرزا صدر سماجی بہبود وکنل، مہر ریاض نول، ملک شفقت اللہ و دیگر مقررین۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کیمرون سکول میں جھنگ ڈویژن بناو تحریک کے تعاون سے ایزی لائف بلاسود قرضہ سکیم کے تحت 36 ہنر مند اور پڑھے لکھے نوجوان مرد وخواتین میں مجموعی طور پر 75 لاکھ کے چیک تقسیم کئے گئے۔ تقریب میں بانی سربراہ جھنگ ڈویژن بناو تحریک، ایزی لائف کے سی ای او ڈاکٹر شیر بہادر نول، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ معروف صحافی و سماجی شخصیت، صدر آمنہ ویلفیئر سوسائٹی مہر ریاض نول، معروف سیاسی و سماجی شخصیت ملک شفقت اللہ، جھنگ ڈویژن بناو تحریک کے یوتھ صدر شیخ حسن، نعت خواں حبیب تابش، سماجی شخصیت رانا محمد ارشد شریف اور دیگر نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شیر بہادر نول کا کہنا تھا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری نے ہنر مند اور پڑھے لکھے نوجوانوں میں مایوسی اور ہیجانی کیفیت پیدا کی۔ جس سے نکالنے کیلئے ہم نے اپنے والد مرحوم نوشیر نول کے خدمت کے عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے بلاسود قرضہ سکیم متعارف کرائی ہے جو گزشتہ 3 برس سے 5 کروڑ سے زائد بلاسود قرضے فراہم کر چکی ہے۔ جسکی وجہ سے آج سینکڑوں نوجوان اپنے کاروبار

عوام کو دنیا میں جینے کا شعور دینے کی پاداش ہی ذوالفقار علی بھٹو کی زندگی کو ختم کرنے کا باعث بنی

بھٹو خاندان نے اس نظریے کے لئے اپنی جانیں گنوادیں مگر عوام کو جینے اور سر کو بلند کرنے کا ڈھنگ دے دیا

وزیر آباد (نامہ نگار) پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے کا خواب دیکھنے اور عوام کو دنیا میں جینے کا شعور دینے کی پاداش ہی ذوالفقار علی بھٹو کی زندگی کو ختم کرنے کا باعث بنی، ڈاکٹر شیر بہادر نول۔ ایزی لائف ایک قابل تائش منصوبہ ہے، تمام اشراف اور مقتدر طبقوں کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیے، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ لاہور ابرار عادل ظفر اقبال مرزا صدر سماجی بہبود وکنل، مہر ریاض نول، ملک شفقت اللہ و دیگر مقررین۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کیمرون سکول میں جھنگ ڈویژن بناو تحریک کے تعاون سے ایزی لائف بلاسود قرضہ سکیم کے تحت ہنر مند اور پڑھے لکھے 36 نوجوان مرد و خواتین میں مجموعی طور پر 75 لاکھ کے چیک تقسیم کر دیئے گئے۔ میں اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نوجوانوں کو مایوسی سے نکالوں گا

”قوت“ کلاسیفائیڈ



تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ،اشتہارات صاف اور بڑے صفحہ پر ایک طرف لکھے ہونے چاہئیں کٹے پھٹے اور مشکوک الفاظ والے اشتہارات غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

042-3636003 اشتہارات

بقیہ جات 1

فیصلوں پر اعتماد میں نہیں لیا جارہا، جس دن پارٹی حکومت کی حمایت ختم کردی گی وفاقی حکومت بھی ختم ہوجائے گی۔ پیپلز پارٹی کی ترجمان شازیہ مری نے میری ٹائم اینڈسی پورٹ اتھارٹی کے حوالے سے سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت متواتر ایسے فیصلے کررہی ہے جن کے حوالے سے اعتماد میں نہیں لیا جارہا۔شازیہ مری نے کہا کہ شاید مسلم لیگ کو اس بات کا ادراک نہیں ہے، کافی وقت سے یہ بھی مطالبہ کررہے ہیں قومی مفاداتی کونسل کا اجلاس بلایا جائے، گیارہ ماہ گزر گئے تاحال مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس نہیں بلایا گیا۔ترجمان پیپلز پارٹی نے کہا کہ آئین کی مستقل اور کھلی خلاف ورزی کی جارہی ہے، وزیراعظم آئینی طور پر تین ماہ میں مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلانے کے پابند ہے۔شازیہ مری نے مطالبہ کیا کہ میری ٹائم اینڈسی پورٹ اتھارٹی کے قیام کیلئے رائے اور معاملہ مشترکہ مفادات کونسل میں لایا جائے، اہم قومی امور پر آئین کو سبوتاژ، اتحادیوں اور صوبوں کو اعتماد میں لئے بغیر فیصلہ کرنا کیا دانشمندی ہے؟ وفاقی حکومت کی روش سمجھ سے بالاتر ہے اس طرز عمل اور بڑھے گی۔ان کا کہنا تھا کہ ملک کو آئینی وقانونی طرز عمل پر چلایا جائے تو وہ سب کیلئے بہتر ہوگا، میری ٹائم سیکٹر پر ٹاسک فورس کی سفارشات ، بحری امور اور کے پی ٹی تجاویز سے قبل اتحادیوں اور صوبوں کی رائے لی جائے۔

بقیہ جات 2

ڈی ایس ایم ڈیز کی تنصیب کی ہدایت کی ہے۔محکمہ وائلڈ لائف لاہور زوسفاری اور چڑیا گھر کے باہر ایس ایم ڈیز کی تنصیب کا ٹینڈر آئندہ ہفتے جاری کرے گا۔لاہور زوسفاری اور چڑیا گھر کے تمام جانوروں کی تصاویر ومعلومات پر مبنی ڈاکیومنٹریز دکھائی جائیں گی، لاہور زوسفاری اور چڑیا گھر کے تمام سیکشنز کو نمایاں کیا جائے گا۔تفریح کے لیے آنے والوں کو رہنمائی حاصل ہوسکے گی، تھری ڈی ایس ایم ڈیز کی تنصیب عالمی معیار کی ہوگی۔

بقیہ جات 3

گردوں نے فائرنگ کی، فائرنگ سے ڈی سی کرم سمیت 5 افراد زخمی ہوئے۔دوسری جانب ضلع کرم میں دفعہ 144 نافذ کردیا گیا، دفعہ 144 کا نفاذ 2 ماہ کے لیے کیا گیا ہے، اقدام امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث نافذ کیا گیا۔ضلعی انتظامیہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد اسلحہ کی نمائش، ہوائی فائرنگ پر پابندی ہوگی، 5 سے زائد افراد کے جمع ہونے پر پابندی ہوگی، موجودہ صورتحال سے شرپسند فائدہ اٹھا سکتے ہے، فیصلے کا نفاذ آج سے شروع ہوگا۔علاوہ ازیں محکمہ داخلہ نے ضلع کرم میں دفعہ 144 کے نفاذ کے حوالے سے اعلامیہ جاری کردیا۔

بقیہ جات 4

ہمالیائی سرحدی تنازعے پر کھلے طور پر اعتراض کیا ہے۔چین کی جانب سے یہ اعلان پانچ سال بعد سرحدی مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے چند دن بعد کیا گیا، بھارتی قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوول نے گزشتہ ماہ بیجنگ کا دورہ کرکے سرحدی علاقوں پر مذاکرات بھی کئے تھے۔دسمبر 2024 میں چینی دفاعی ترجمان نے کہا تھا کہ سرحدی علاقوں میں امن برقرار رکھنے کیلئے مشترکہ کوششوں کیلئے تیار ہیں ۔بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جسوال کا کہنا ہے کہ بھوتان پر پلیکچر میں دونئی کاوینٹیز کے کچھ حصے لداخ میں آتے ہیں۔

بقیہ جات 5

سجاد حیدر نے 1965 اور 1971 کی جنگوں میں بھرپور حصہ لیا، 1965 کی جنگ میں پٹھان کوٹ ایئر بیس پر حملے کی قیادت کیلئے بھی مشہور تھے۔جنگ کے دوران پیشہ ورانہ قابلیت اور بہترین حکمت عملی کے تحت آپ نے 4 بھارتی طیارے اور 11 بھارتی ٹینک بھی تباہ کئے، ایئر کمانڈر (ر) سجاد حیدر کتاب فلائٹ آف دی فالکن کے مصنف بھی تھے۔ایئر کمانڈر (ر) ایس سجاد حیدر کی نماز جنازہ کرکٹ گراؤنڈ، ایئر ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں ادا کی گئی۔

بقیہ جات 6

گرد ونواح میں آنے والے زلزلے کی شدت 6.3 ریکارڈ کی گئی ہے۔زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کا مرکز قلات سے 27 کلو میٹر دور جنوب میں تھا۔زلزلے کے جھٹکوں کے بعد عوام میں خوف وہراس پھیل گیا اور لوگ کلمہ ؑ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔

بقیہ جات 7

نہیں کیے، مطالبات نہ ملے تو مذاکراتی عمل میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔خصوصی گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی سے مذاکرات کرنے والی حکومتی کمیٹی کے اہم رکن سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ 12 دن گذر جانے کے بعد ہم ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھ سکے۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے وعدے کے مطابق مطالبات تحریری شکل میں پیش نہ کیے تو مشکلات پیش آسکتی ہیں، حکومت اپنی یقین دہانی پر عمل کرتے ہوئے پی ٹی آئی مذاکراتی ٹیم کو عمران خان سے ملاقات کی سہولت فراہم کررہی ہے۔شازیہ مری نے کہا کہ شاید مسلم لیگ کو اس بات کا ادراک نہیں ہے، کافی وقت سے یہ بھی مطالبہ کررہے ہیں قومی مفاداتی کونسل کا اجلاس بلایا جائے، گیارہ ماہ گزر گئے تاحال مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس نہیں بلایا گیا۔ترجمان پیپلز پارٹی نے کہا کہ آئین کی مستقل اور کھلی خلاف ورزی کی جارہی ہے، وزیراعظم آئینی طور پر تین ماہ میں مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلانے کے پابند ہے۔شازیہ مری نے مطالبہ کیا کہ میری ٹائم اینڈسی پورٹ اتھارٹی کے قیام کیلئے رائے اور معاملہ مشترکہ مفادات کونسل میں لایا جائے، اہم قومی امور پر آئین کو سبوتاژ، اتحادیوں اور صوبوں کو اعتماد میں لئے بغیر فیصلہ کرنا کیا دانشمندی ہے؟ وفاقی حکومت کی روش سمجھ سے بالاتر ہے اس طرز عمل اور بڑھے گی۔ان کا کہنا تھا کہ ملک کو آئینی وقانونی طرز عمل پر چلایا جائے تو وہ سب کیلئے بہتر ہوگا، میری ٹائم سیکٹر پر ٹاسک فورس کی سفارشات ، بحری امور اور کے پی ٹی تجاویز سے قبل اتحادیوں اور صوبوں کی رائے لی جائے۔

بقیہ جات 8

شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات کے صدر حمد بن زید النہیان سے آج رحیم یار خان میں ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے اقتصادی، سیاسی اور ثقافتی تعلقات کو مزید فروغ دینے کے لیے مشترکہ عزم کا اظہار کیا اور انہوں نے اقتصادی تعاون، علاقائی استحکام، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی سطح پر باہمی مفادات کے فروغ سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی ترقی کے سفر میں متحدہ عرب امارات کے اہم کردار کی تعریف کی اور قابل تجدید توانائی، ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر وتجدید، نوجوانوں میں صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ تربیت کے فروغ اور تجارت جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے پاکستان کے عزم پر زور دیا۔اس موقع پر متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان نے پاکستان کے ساتھ کان کنی، معدنیات اور زراعت کے شعبوں میں تعاون میں متحدہ عرب امارات کی گہری دلچسپی کو اجاگر کیا۔اعلامیے کے مطابق محمد بن زید النہیان نے پاکستان کی معیشت مستحکم کرنے کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کی متحرک قیادت کی تعریف کی اور زور دیا کہ اس نئی اقتصادی قوت نے دوطرفہ سرمایہ کاری اور تعاون میں اضافے کے امکانات پیدا کیے ہیں۔متحدہ عرب امارات کے صدر نے پاکستان کے ساتھ اپنی دیرینہ شراکت داری بڑھانے کے لیے متحدہ عرب امارات کے عزم کا اعادہ کیا، عوام سے عوام کے روابط اور مشترکہ خوش حالی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے مشکل وقت میں خاص طور پر اقتصادی تعاون کے ضمن میں متحدہ عرب امارات کی غیر متزلزل حمایت پر شیخ زید محمد بن النہیان کا شکریہ ادا کیا اور دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن اور ترقی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے باہمی دلچسپی کے امور پر مل کر کام کرنے پر زور دیا۔اعلامیے کے مطابق ملاقات کا اختتام دونوں ممالک کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی طور پر تجیحی شعبوں میں وسیع تر تعاون کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کے ساتھ ہوا۔

بقیہ جات 9

(پیر) کے روز منعقد ہوگا۔اجلاس چیئرمین مرکزی علماء کونسل صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی کی میزبانی میں ختم نبوت اسلامک ریسرچ سنٹر میں منعقد ہوگا۔لیاقت بلوچ کے مطابق اجلاس میں ملک میں نفاذ اسلام، سودی نظام کے خاتمے، اتحاد امت، کشمیر فلسطین مشرق وسطی کی صورتحال پاکستان افغانستان ایران تعلقات، اور کرم کے حالات پر قائدین اظہار خیال کریں گے۔

بقیہ جات 10

سنگل بنچز تشکیل دیئے گئے ہیں۔روسٹر کے مطابق جسٹس چوہدری محمد اقبال کی سربراہی میں دو رکنی بنچ تمام نوعیت کی سول اپیلوں پر سماعت کرے گا، جسٹس فاروق حیدر کی سربراہی میں دو رکنی بنچ تمام نوعیت کی فوجداری اپیلوں پر سماعت کرے گا۔چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم بطور سنگل بنچ کیسز کی سماعت کریں گی، جسٹس علی باقر نجفی، جسٹس چوہدری محمد اقبال، جسٹس مزمل اختر شبیر، جسٹس فاروق حیدر اور جسٹس سلطان تنویر احمد اور جسٹس رضا قریشی بطور سنگل بنچ سماعت کرینگے۔لاہور ہائیکورٹ میں ضمانت، حکم امتناعی، اندراج مقدمہ، ہراسگی سے متعلق درخواستیں دائر ہوسکیں گی۔

بقیہ جات 11

خودارادیت بارے وعدوں کا کیا بنا۔اپنے ویڈیو پیغام میں مشعال ملک نے کہا کہ 1947 سے لیکر اب تک اقوام متحدہ میں کشمیریوں کے حق خودارادیت پر ایک درجن سے زائد قراردادیں ہیں، اقوام متحدہ سے پوچھنا چاہتی ہوں ان وعدوں اور قراردادوں کا کیا بنا، کیا دنیا کا قانون اندھا، بہرہ اور گونگا ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ کیا کشمیری صرف اس لئے پیدا ہوئے ہیں کہ ہم اپنے شہداء کو دفناتے رہیں، کیا ہم جیلوں میں ہی پڑے رہیں؟ کیا ہم نے کالے قوانین کے تحت ہی زندگی گزارنی ہے۔انہوں نے کہا کہ کیا اقوام متحدہ نے ہندوستان کی ہٹ دھرمی کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں، تاریخ کبھی اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو معاف نہیں کرے گی، کیونکہ کشمیریوں پر ظلم ہوتا رہا اور آپ خاموش ہے۔مشعال ملک نے کہا کہ تاریخ اور دنیا گواہی دے گی کشمیریوں نے خون کے آخری قطرے تک جہاد جاری رکھا، انشاء اللہ فتح ہمارا مقدر ہے، افسوس دنیا دیکھتی رہی اور خاموش رہی اور کشمیری قربانی دیتے رہے۔

بقیہ جات 12

تسلیم کرایا، کشمیری بہن بھائی کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، بربریت کا سامنا کررہے ہیں، پاکستان کشمیر کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت جاری رکھے گا، حکومتِ پاکستان کشمیر کاز کو متعلقہ فورم پر اجاگر کررہی ہے۔مریم نواز کا کہنا تھا کہ عالمی برادری کشمیری عوام کو جائز حق دلانے میں کردار ادا کرے، کشمیر کے بغیر پاکستان نامکمل ہے اور کشمیری عوام کی جدوجہد ہماری اپنی جدوجہد ہے، وہ دن دور نہیں جب کشمیر کی آزادی کا سورج آب وتاب سے طلوع ہوگا۔

بقیہ جات 13

وزارت موسمیاتی تبدیلی نے وفاقی وزارتوں، ذیلی اداروں اور محکموں کو مراسلہ ارسال کردیا۔تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت کا پلاسٹک کے استعمال پر پابندی سے متعلق مسلمہ آمد سخت کرنے کا فیصلہ کرلیا، وزارت موسمیاتی تبدیلی نے وفاقی وزارتوں، ذیلی اداروں اور محکموں کو مراسلہ ارسال کردیا۔مراسلے میں کہا گیا کہ پلاسٹک پر پابندی کے اقدام پر عملدرآمد سختی سے کیا جائے، وزارت موسمیاتی تبدیلی نے 2019 میں اسلام آباد میں پلاسٹک کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی۔مراسلے میں کہا گیا کہ ایک مرتبہ استعمال ہونیوالے پلاسٹک کے دوبارہ استعمال پر پابندی عائد کی گئی، پلاسٹک کے استعمال پر پابندی پلاسٹک ریگولیشنز 2003 کے تحت لگائی گئی، وفاقی وزارتیں اور محکمے پابندی کے حوالے ریگولیشنز پر سختی سے عملدرآمد کریں۔

بقیہ جات 14

ہی راستہ نکلتا ہے، ہماری طرف سے عدلیہ پر کوئی دباؤ نہیں، سیاسی جماعتیں آپس میں مذاکرات کے ذریعے ہی آگے بڑھ سکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں ۔بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جسوال کا کہنا ہے کہ سرحدی علاقوں میں امن برقرار رکھنے کیلئے مشترکہ کوششوں کیلئے تیار ہیں ۔بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جسوال کا کہنا ہے کہ بھوتان پر پلیکچر میں دونئی کاوینٹیز کے کچھ حصے لداخ میں آتے ہیں۔

بقیہ جات 15

کہا کہ کیا کشمیری صرف اس لئے پیدا ہوئے ہیں کہ ہم اپنے شہداء کو دفناتے رہیں، کیا ہم جیلوں میں ہی پڑے رہیں؟ کیا ہم نے کالے قوانین کے تحت ہی زندگی گزارنی ہے۔انہوں نے کہا کہ کیا اقوام متحدہ نے ہندوستان کی ہٹ دھرمی کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں، تاریخ کبھی اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو معاف نہیں کرے گی، کیونکہ کشمیریوں پر ظلم ہوتا رہا اور آپ خاموش ہے۔مشعال ملک نے کہا کہ تاریخ اور دنیا گواہی دے گی کشمیریوں نے خون کے آخری قطرے تک جہاد جاری رکھا، انشاء اللہ فتح ہمارا مقدر ہے، افسوس دنیا دیکھتی رہی اور خاموش رہی اور کشمیری قربانی دیتے رہے۔

بقیہ جات 16

آگئی کہ ڈائیلاگ کے علاوہ کوئی راستہ نہیں، عمران خان کے کیسز عدالتوں میں ہیں، ایگزیکٹو آرڈر سے کسی کو جیل سے نہیں نکالا جاسکتا۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سیاست میں ایسا عنصر نہیں آنا چاہیے جس سے قومی وحدت پارہ پارہ ہوجائے، پی ٹی آئی نے اب محسوس کیا ہے کہ گفتگو شنیدہی مسائل کا حل ہے، خالی دشنام طرازی اور غیر اخلاقی حرکتوں سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔

بقیہ جات 17

میں اٹھایا گیا سامان ضبط اور مقدمات درج کروائے جائیں گے۔زرائع کے مطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل عمر فاروق نے میونسپل کارپوریشن میں قائمقام چیف آفیسر کا چارج سنبھالتے ہی اندرون بازاروں کا دورہ کرکے فٹ پاتھوں پر قبضہ کرکے کاروبار کرنے پر پانچ دکانوں کو سیل کردیا۔انہوں نے ایک او اور عملہ انکروچمنٹ کے ہمراہ تمام بازاروں کا پیدل دورہ کر کے دکاندار سے ملاقات واضح کیا کہ اپنی حدوں میں کاروبار کرتے ہوئے تجاوزات کو از خود ختم کر دیں۔ورنہ دکانوں کی حدود سے باہر کاروباری سرگرمیاں ادا کرنے والے تاجروں کے خلاف ایکشن میں اٹھایا گیا سامان ضبط اور مقدمات درج کروائے جائیں گے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ شہر بھر میں فٹ پاتھوں پر کاروبار کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی دکان کے سامنے ریڑھیاں وپھٹہ وغیرہ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے مختلف بازاروں کی مکمل مانیٹرنگ کے لیے عملہ کو تعینات کرنے کا حکم دیا جو صبح سے رات گئے تک بازاروں میں ڈیوٹی کریں گا۔انہوں نے کچہری بازار، امین بازار، اردو بازار، شربت چوک اور کارخانہ بازار اور دیگر بازاروں میں ٹریفک اور خصوصا پارکنگ کے مسائل پر قابو پانے کے لیے مختلف مقامات پر پارکنگ اسٹینڈز بنانے کا پلان طلب کیا اور کہا کہ شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ شہریوں کی صفائی وسیوریج وغیرہ کی شکایات کے ازالہ کے لیے میونسپل کارپوریشن دفتر میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا جو 24 گھنٹے کام رہے گا۔انہوں نے تاجروں سے کہا کہ وہ ضلعی انتظامیہ سے تعاون کریں اور تجاوزات کنندگان کی حوصلہ شکنی کریں تاکہ ٹریفک مسائل کے باعث اندرون بازاروں میں مانند پڑتی کاروباری سرگرمیوں کو بحال کیا جاسکے۔

بقیہ جات 18

محروم طبقات کو سہارا دیا۔انہوں نے کہا کہ 1974 کی اسلامی کانفرنس نے مسلم دنیا کو متحد کیا، بھٹو کی جوہری پالیسی نے پاکستان کی خودمختاری کو یقینی بنایا۔انہوں نے کہا کہ آیئے مساوات، وقار اور ترقی پر مبنی پاکستان تعمیر کریں۔

بقیہ جات 19

اور اس ریفرنس کا فیصلہ سنائے جانے کی تاریخ تیسری مرتبہ تبدیل کی گئی ہے۔عدالت نے پہلے 23 دسمبر کو کیس کا فیصلہ سنائے جانے کی تاریخ مقرر کی تھی جس کے بعد عدالت نے فیصلہ سنائے جانے کی تاریخ ملتوی کرکے 6 جنوری مقرر کی تھی اور احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے کل فیصلہ سنانا تھا۔بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے خلاف 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا جیل ٹرائل ایک سال میں مکمل ہوا ہے۔نیب نے 13 نومبر 2023 کو 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس میں بانی پی ٹی آئی کی گرفتاری ڈالی تھی اور 17 دن تک بانی پی ٹی آئی سے اڈیالا جیل میں تفتیش کی گئی تھی۔بعدازاں یکم دسمبر 2023ء کو نیب نے 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس احتساب عدالت میں دائر کیا تھا، ریفرنس فائل ہونے کے بعد بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی سے اڈیالا جیل میں تفتیش کی گئی تھی۔عدالت نے 27 فروری 2024ء کو بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی پر فردِ جرم عائد کی تھی۔190 ملین پاؤنڈ ریفرنس میں 100 سے زائد سماعتیں ہوئیں، نیب نے پہلے 59 گواہان کی فہرست عدالت میں جمع کرائی تھی۔اس ریفرنس میں کل 35 گواہان کے بیانات قلمبند کیے گئے، وکلاء ؒ صفائی نے تمام 35 گواہان پر جرح مکمل کی۔

بقیہ جات 20

نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے جمہوریت کے قیام، متفقہ آئین، ایٹمی طاقت کے حصول اور پاک چین دوستی کیلئے بے مثال خدمات سرانجام دیں۔انہوں نے کہا کہ ہم ذوالفقار علی بھٹو شہید کے یوم ولادت پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

بقیہ جات 21

کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد ترقی کے دشمن ، پاکستان کی ترقی سے خائف ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشتگرد وافراتفری پھیلا کر ترقی کے عمل کو روکنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام، سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے پرعزم ہیں۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

بقیہ جات 22

پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی مکمل حمایت جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی بحالی کے لیے کردار ادا کرے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری بند کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ سات دہائیوں سے کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت سے محروم ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی آزادی کی جدوجہد کو دبانے کے لیے غیر قانونی ہتھکنڈے اپنا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا کشمیری عوام کے ساتھ مکمل اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کا اعادہ ہے ،عالمی برادری اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنائے۔

بقیہ جات 23

خیرسگالی کا پیغام دیا گیا جو مفاہمت کے عزم کو ظاہر اور مذاکرات کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔ریاست کے اس اقدام کو ریاست کی کمزوری کے طور پر نہیں بلکہ کشیدگی کم کرنے کے لیے ایک خیرسگالی کے اقدام کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، یہ اقدام ریاست کے متوازن رویے کی عکاسی کرتا ہے، جو احتساب کو متاثر کیے بغیر مفاہمت کو ترجیح دیتا ہے۔اس فیصلے سے چیلنجز کا سامنا کرنے میں ریاست کے اعتماد اور برداشت کا اظہار ہوتا ہے، ایسے اقدامات اتحاد کو فروغ دیتے ہیں، قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھتے ہیں اور مستقبل کی غیر قانونی کارروائیوں کو روکتے ہیں۔دوسری جانب پی ٹی آئی کارکنوں نے ریاستی اداروں کو نشانہ بنانے اور بیرونی حمایت حاصل کرنے کے لیے سوشل میڈیا پر انتشار پھیلانے کی مہم چلائی، بانی پی ٹی آئی کی برطرفی کے لیے امریکا کو ذمہ دار ٹھہرانے سے لے کر امریکی انتظامیہ سے روابط استوار کرنے تک پی ٹی آئی کے بیانیہ کی تبدیلی ان کی مستقل مزاجی اور ارادوں پر سوالات اٹھاتی ہے۔پی ٹی آئی نے مذاکرات کے دوران سیاسی نقصان اور این آر او کے الزامات کے خوف سے تحریری چارٹر آف ڈیمانڈز جمع کرانے سے گریز کیا، پی ٹی آئی کے اہم مطالبات میں عمران خان اور زیر حراست دیگر ارکان کی رہائی کے ساتھ ساتھ 9 مئی اور 26 نومبر کے واقعات کے لیے عدالتی کمیشن کی تشکیل شامل ہے۔حکومتی نمائندوں نے شفافیت اور آئینی مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے پی ٹی آئی کے مطالبات پر قانونی جائزہ لینے اور اتحادی شراکت داروں سے مشاورت کا وعدہ کیا ہے، حکومت احتساب کو برقرار رکھتے ہوئے اور جمہوری شمولیت کو فروغ دے کر مستقبل میں پُرتشدد سیاسی سرگرمیوں کو روکنا چاہتی ہے۔پی ٹی آئی کے مذاکرات کار موجودہ حکومت کو عوامی مینڈیٹ سے محروم قرار دے کر بات چیت کو آئینی اور گورننس کے مسائل حل کرنے کی ضرورت قرار دیتے ہیں جبکہ حکمران اتحاد کا اصرار ہے کہ 9 مئی کے فسادات کے لیے احتساب قومی سلامتی اور ریاستی اداروں کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔حکومت کا متوازن رویہ پی ٹی آئی کی پراپیگنڈا مہم کو بے اثر کرتے ہوئے اتحاد کا احساس پیدا کرنے اور سیاسی کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے، ریاستی اداروں کے خلاف پی ٹی آئی کی مسلسل مہم قومی اتحاد کو نقصان پہنچاتی ہے، سیاسی فائدے کو پاکستان کے استحکام اور ترقی پر ترجیح دیتی ہے۔پی ٹی آئی کی جانب سے سوشل میڈیا پر پراپیگنڈے اور غلط معلومات کی تشہیر پاکستان کے استحکام اور ادارہ جاتی سالمیت کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے،" ڈراپ سائٹ نیوز" جو متنازع اور سنسنی خیز کہانیاں شائع کرنے کے لیے جانا جاتا ہے پی ٹی آئی کے اینٹی ریاست موقف سے ہم آہنگ ہے۔" ڈراپ سائٹ نیوز" پی ٹی آئی کے اینٹی اسٹیبلشمنٹ بیانیے کو بڑھاوا دیتا ہے، جو من گھڑت سیاسی انتقام اور حکومتی زیادتیوں کے بیانیے پر مرکوز ہے، سزا یافتہ پی ٹی آئی کارکنوں کو معاف کرنے کا حکومتی اقدام مذاکرات کو فروغ دینے اور قومی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدگی کا عکاس ہے۔مذاکرات کے ساتھ ساتھ اینٹی اسٹیبلشمنٹ بیانیہ اور بیرونی مداخلت کی کوششوں پر پی ٹی آئی کا دوہرا رویہ مذاکراتی عمل کو پیچیدہ بناتا ہے، مذاکرات کی کامیابی دونوں فریقوں کی پاکستان کے جمہوری مستقبل اور قومی مفادات کو ذاتی یا سیاسی ایجنڈوں پر ترجیح دینے کے حقیقی عزم پر منحصر ہے۔

بقیہ جات 24

لیے 500 پاکستانی زائرین کا کوٹہ مقرر تھا تاہم بھارت نے صرف 100 افراد کو ویزے دیے۔ترجمان وزارت مذہبی امور نے بتایا کہ بھارتی حکام نے 400 پاکستانی زائرین کے ویزے روک لیے ہیں، ویزے حاصل کرنے والے پاکستانی زائرین اتوار کو واہگہ کے راستے اجمیر شریف کے لیے روانہ ہوں گے۔ذرائع نے بتایا کہ 502 زائرین نے پاسپورٹ 2 دسمبر کو جمع کروائے تھے، شیڈول کے مطابق 4 جنوری کو صبح 8 بجے روانہ ہونا تھا، زائرین اب 5 جنوری صبح 8 بجے روانہ ہوں گے، دور دراز کے علاقوں کے زائرین 2 جنوری سے لاہور پہنچنا شروع ہو گئے تھے واپسی 14 جنوری کو ہونا تھی۔دوسری جانب بھارتی سفارتخانہ نے 4 جنوری کو شام ساڑھے چار بجے 102 پاسپورٹ مذہبی امور کے حوالے کیے، عرس کی تقریبات 6 تا 12 جنوری انڈیا میں جاری رہیں گی۔

بقیہ جات 25

اصلاحات متعارف کرائیں لیکن سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے ان پر پیش رفت نہ ہوسکی، اسی طرح 2013 کے بعد مسلم لیگ (ن) نے ایک جامع ترقیاتی منصوبے پر عمل درآمد شروع کیا لیکن 2018 میں آنے والی تبدیلی سرکار نے سب تہس نہس کردیا، انہوں نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 2018 سے 2022 تک پاکستان کے پاس کوئی واضح سمت یا وژن نہیں تھا جس کی وجہ سے مزید جمود پیدا ہوا، پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اقتدار میں واپسی کے بعد معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے سخت فیصلے لئے اور اب معاشی اشاریے مثبت سمت کی جانب گامزن ہیں۔انہوں نے ترقی کے حصول کے لیے چار اہم عوامل کا خاکہ پیش کیا جو امن، سیاسی استحکام، مستقل پالیسیاں اور مسلسل اصلاحات ہیں۔انہوں نے چاہنا پاکستان اکنامک کوریڈور (سی پیک) کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور اسے پاکستان کی معیشت کیلئے گیم چینجر قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ بالآخر ہمارا ملک استحکام کی راہ پر گامزن ہے، ہم ایک بہتر مستقبل اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ جات 26

کے سپورٹس آرتھو کے ماہر ڈاکٹرز صائم ایوب کا چیک اپ کریں گے، صائم ایوب کی لندن کے اسپورٹس آرتھو کے ماہر ڈاکٹرز کے ساتھ اپوائنٹمنٹ طے کرلی گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں ڈاکٹر مریز صائم ایوب کے علاج معالجے کے سارے کیس کو دیکھ رہے ہیں، ڈاکٹر مریز نے صائم ایوب کی تمام میڈیکل رپورٹس لندن بھجوادی ہیں، محسن نقوی نے کہا کہ صائم ایوب زبردست اسٹائلش بیٹر اور پاکستان کرکٹ کا اثاثہ ہیں۔قبل ازیں، صدر آصف زرداری نے کرکٹر صائم ایوب کو ٹیلی فون کرکے پاؤں میں لگنے والی چوٹ کے بارے میں دریافت کیا۔صدر مملکت نے جنوبی افریقہ میں قومی ٹیم کے ساتھ موجود صائم ایوب کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی، صدر مملکت نے صائم ایوب کی شاندار بیٹنگ پرفارمنس کو بھی سراہا۔صائم ایوب نے ٹیلیفون کرنے پر صدر زرداری کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور صحتیاب ہوکر شاندار پرفارمنس جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا، صدر مملکت نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔واضح رہے کہ صائم ایوب کیپ ٹاؤن میں جاری دوسرے ٹیسٹ میچ میں فیلڈنگ کے دوران پاؤں مڑنے سے زخمی ہوگئے تھے، بعدازاں انہیں شدید تکلیف کے باعث ہسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں ایم آر آئی کے بعد ان مٹخنے میں فریکچر کی تصدیق ہوئی تھی جس کے باعث وہ 6 ہفتے تک کرکٹ سے باہر ہیں۔

بقیہ جات 27

دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے پرعزم ہیں۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

بقیہ جات 28

کے مطابق زائرین اتوار کے روز واہگہ بارڈر کے راستے بھارت روانہ ہوئے۔خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کی تقریبات 6 تا 12 جنوری تک جاری رہیں گی۔

بقیہ جات 29

جانب سے مانیٹری پالیسی کے اعلان کے لئے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاسوں کے ششماہی شیڈول کا اعلان کیا جاتا ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ چھ ماہ کے چار اجلاس منعقد ہو چکے ہیں جس میں پہلا اجلاس 29 جولائی 2024، دوسرا اجلاس 12 ستمبر، تیسرا اجلاس 4 نومبر جبکہ چوتھا اور آخری اجلاس 16 دسمبر 2024 کو منعقد ہوا۔اسٹیٹ بینک کی جانب سے آنے والے دنوں میں آ

پنجاب پولیس خدمت مراکز فلیگ شپ پراجیکٹ نے 2024 میں شہریوں کو ریکارڈ خدمات فراہم کی، ترجمان

250 خواتین نے ویمن وائیلنس رپورٹ درج کروائی اور 1812 شہریوں نے نجی اداروں میں ملازمتوں کے حصول کے لیے ایمپلائیز رجسٹریشن (ROPE) کروائی

کمزور طبقات کے تحفظ کیلئے جاری اقدامات میں 01 لاکھ 04 ہزار سے زائد افراد کو قانونی و سماجی تحفظ فراہم کیا گیا، ترجمان پنجاب پولیس

لاہور (خبرنگار) پنجاب پولیس خدمت مراکز، فلیگ شپ پراجیکٹ نے سال 2024ء میں شہریوں کو ریکارڈ خدمات فراہم کیں۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ 26 لاکھ سے زائد شہریوں نے خدمت مراکز سے پولیس سے متعلقہ سروسز حاصل کیں۔ 11 لاکھ 39 ہزار سے زائد شہریوں نے جنرل پولیس و ٹیلیفشن اور 07 لاکھ 33 ہزار 388 نے پولیس 04 ہزار سے زائد افراد کو قانونی و سماجی تحفظ فراہم کیا گیا۔ 01 لاکھ 20 ہزار سے زائد شہریوں نے کرایہ داری اندراج کروایا۔ کمزور طبقات کے تحفظ کیلئے جاری اقدامات میں 01 لاکھ